اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 14-08-2022

خبر	اخبارات
1۔قلعہ عبداللہ کے سیلاب زدہ علاقوں کا جلد دورہ کرونگا، شہباز شریف	جنگ ودیگر اخبارات
2۔بارشوں سے متاثرہ عوام کے ساتھ کھڑے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
3۔معاشی وتجارتی سرگرمیوں کے فروغ سے ہی غربت کا خاتمہ ہوسکتا ہے، جان جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
4۔مشکل گھڑی میں بارش اور سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑینگے، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگر اخبارات
5۔سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے وفاقی حکومت اہم اقدامات کررہی ہے، عبدالقادر پٹیل	مشرق ودیگر اخبارات
6۔بلوچستان سیلاب سے 188 افراد جاں بحق ہوچکے، 26 اضلاع میں ایمرجنسی نافذ، مشیر داخلہ	جنگ ودیگر اخبارات
7۔یوم آزادی آباؤاجداد کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، نصیب اللہ مری	جنگ ودیگر اخبارارت
8۔ہم آزادی کے بنیادی فلسفے کو عملی جامہ نہیں پہنا سکے، سردار صالح بھوتانی	جنگ ودیگر اخبارات
9۔مشکل گھڑی میں بارش متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑینگے، انجینئر زمرک	جنگ ودیگر اخبارات
10۔290 رابطہ سڑکیں مکمل بحال، مچ پل ملکی ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا، سردار کھیتر ان	جنگ ودیگر اخبارات
11۔زیارت میں آج ہونے والے جلسہ ملتوی کردیا گیا، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
12۔چیلنجز کا مقابلہ قائداعظم کے افکار پر عمل سے ممکن ہے، وزیر آبپاشی	مشرق ودیگر اخبارات
13۔وزیر اعلیٰ سیلابی نقصانات کے ازالے کیلئے وفاق سے مدد طلب کریں، اسد بلوچ	92 ودیگر اخبارات
14۔جشن آزادی کے موقع پر سیکورٹی کے موثر انتظامات کئے جائینگے، آئی جی پولیس	جنگ ودیگر اخبارات
15۔مسائل کے حل کیلئے ٹھوس اقدامات کررہے ہیں، اختر حسین لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
16۔سیلاب متاثرین کو مشکل میں تنہا نہیں چھوڑینگے، جام کمال	سینچری ودیگر اخبارات
17۔قلعہ عبداللہ میں جانی ومالی نقصانات، پی ڈی اے ہنگامی اقدامات کرے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
18۔نام نہاد سیاستدان بنانے کے عمل کو بند کرنا ہوگا، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
19۔قلعہ عبداللہ میں انسانی جانوں اور املاک کے نقصان پر دکھ ہوا، اے این پی	جنگ ودیگر اخبارات
20۔پاکستان کا 75واں یوم آزادی قومی جوش وجذبے کے ساتھ منایا جائیگا	جنگ ودیگر اخبارات

امن و امان

خضدار لیویز نے بین الصوبائی منشیات سمگلر کو گرفتار کرلیا۔

عوامی مسائل

اساتذہ کی بھوک ہڑتال گیارھوں روز بھی جاری خواتین ٹیچر کا احتجاجی مظاہرہ، خضدار میں گیسٹرو وباء پھیلنے سے خاتون سمیت 2 افراد جاں بحق، ڈیرہ اللہ یار میں جعلی ادویات کی فروخت جاری انتظامیہ غافل۔

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 14-08-2022

اداریہ

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں حالیہ بارش کی تباہ کاریاں ہنگامی امداد کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں بارشوں کا نیا سلسلہ ایک بار پھر عوام پر عذاب بن کر ٹوٹ گیا ہے۔ حالیہ بارش سے بلوچستان کے بیشتر اضلاع متاثر ہو گئے ہیں پہلے سے ہی بارش متاثرین شدید پریشانی سے دوچار ہیں حالیہ بارشیں ان پر قہر بن کر ٹوٹی ہیں بہت بڑے پیانے پر جانی و مالی نقصانات ہو رہے ہیں یقیناً یہ قدرتی آفت ہے مگر پیشگی اقدامات کا ہونا لازمی ہے تاکہ بروقت کسی بھی خطرے سے نمٹا جاسکے۔ بلوچستان میں بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ہونے والے نقصانات کی نئی رپورٹ جاری کر دی گئی۔ پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق صوبے میں جاری طوفانی بارشوں کے باعث مزید 6 اموات کی تصدیق کے بعد ہلاکتوں کی تعداد 182 ہوگئی ہے جبکہ صوبے میں اب تک 18087 مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران لسبیلہ میں ایک جبکہ ژوب میں ایک بچی کے جاں بحق ہونے کی تصدیق ہوئی جبکہ حالیہ بارشوں میں اب تک 75 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ قلعہ سیف اللہ میں دولت زئی، اور کز ئی اور اورگاڑ کے علاقوں میں 20 سے زائد مکانات منہدم ہو گئے جبکہ 40 خاندانوں کو محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا۔ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق صوبے میں اب تک 18087 مکانات کو نقصان پہنچ چکا ہے۔ اس مشکل کی گھڑی میں وفاقی حکومت سمیت تمام سرکاری، غیر سرکاری اداروں، این جی اوز غیر ملکی ادارے اور ممالک کی امداد ناگزیر ہو چکی نیز صاحب حیثیت افراد بھی اس قیامت صغریٰ پر بلوچستان کے غریب عوام کی مدد کیلئے اپنا حصہ ڈالیں تاکہ انہیں عذاب سے فوری طور پر نکالا جاسکے۔ اُمید ہے کہ سب مل کر اس مشکل وقت میں بلوچستان کے غریب عوام کے ساتھ دینگے۔

اداریہ

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**معیشت میں بھتری کے آثار**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**کاش عوام پسماندگی سے آزادھو چکے ھوتے!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**پاکستان کو درپیش خطرات ، وزیر دفاع وضاحت کریں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**75واں یوم آزادی تجدید عھد کادن**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلو چستان بارشیں سیلابی ریلے متاثرین بے یار ومد د گار**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان کوئٹہ نے "**قیام پاکستان کے 75برس اور ھماری قومی ذمہ داریاں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

مضامین

روزنامہ آزادی نیوز کوئٹہ نے "**پاکستان کا 75واں یوم آزادی** " کے عنوان سے صباح الدین صبا کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی نیوز کوئٹہ نے "**پاکستان کی آزادی اور بلوچستان میں تعلیم کا فروغ** " کے عنوان سے ڈاکٹر عرفان احمد بیگ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 | اتوار 15 محرم الحرام 1444ھ 14 اگست 2022ء | نمبر 221

وزیراعلیٰ سے مسیحی وفد کی ملاقات، مستونگ فائرنگ واقعے پر تحفظات سے آگاہ کیا

مستونگ کا واقعہ قابل افسوس ہے، حکومت واقعے کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچائے گی، میر قدوس بزنجو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے مستونگ سے تعلق رکھنے والے مسیحی برادری کے وفد نے یہاں ملاقات کی آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ، پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور خلیل جارج اور رکن صوبائی اسمبلی مٹھا خان کاکڑ بھی اس موقع پر موجود تھے اس موقع پر وفد نے مستونگ میں مسیحی برادری پر فائرنگ کے واقعہ سے متعلق اپنے تحفظات سے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا وزیراعلیٰ نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ مسیحی برادری نے ہمیشہ ملک اور صوبے کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے مستونگ کا واقعہ قابل افسوس ہے اور حکومت بھی واقعے کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مسیحی برادری نے اس موقع پر جس بردباری کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل ستائش ہے حکومت اپنے مسیحی برادری کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے تحفظات سے آگاہ ہے واقعہ میں زخمی ہونے والے مسیحی برادری کے افراد کا علاج حکومت اپنے خرچ پر کروائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ ہماری روایت نہیں کہ عورتوں اور بچوں کو نشانہ بنایا جائے اور اس قسم کے واقعات سے مسیحی برادری کو متنفر نہیں کیا جا سکتا انہوں نے کہا کہ حکومت مسیحی برادری کو فول پروف سیکورٹی مہیا کرے گی اور حکومت اپنے مسیحی برادری کے ساتھ ہے اور اس حوالے سے ان کے تحفظات دور کیے جائیں گے۔

شدید بارشیں بڑا چیلنج، متاثرین کو ریلیف دینے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے، قدوس بزنجو

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس میں امدادی سرگرمیوں کا جائزہ، نقصانات کے سروے کا آغاز 15 اگست سے کیا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت منعقد ہونے والے اعلیٰ سطحی اجلاس میں سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں جاری امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا صوبائی صحت سید احسان شاہ، رکن اسمبلی سردار سرفراز ڈومکی، چیف سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی اور متعلقہ محکموں کے سیکریٹری اجلاس میں شریک تھے جبکہ ڈی جی پی ڈی ایم اور ڈویژنل کمشنروں کی جانب سے اجلاس کو بارشوں سے ہونے والے نقصانات اور ریسکیو و امدادی سرگرمیوں پر بریفنگ دی گئی ڈی جی پی ڈی ایم نے اجلاس کو آگاہ کیا کہ سیلابی پانی اور بارشوں سے ہونے والے حادثات میں اب تک 188 افراد جاں بحق ہوئے 40 ہزار سے زائد مکانات کو مکمل اور جزوی طور پر نقصان پہنچا اور ایک لاکھ سے زائد مال مویشی ہلاک ہوئے انہوں نے امدادی سرگرمیوں کے حوالے سے بتایا کہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے اب تک متاثرین میں 25 ہزار خیمے اور 30 ہزار سے زائد فوڈ پیکٹ تقسیم کیے گئے ہیں متاثرہ اضلاع میں 423 میڈیکل کیمپ قائم ہیں جہاں 90 ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا جبکہ لائیو سٹاک کے 232 میڈیکل کیمپ قائم کیے ہیں انہوں نے بتایا کہ 14 سے 18 اگست تک مزید بارشوں کی پیشن گوئی ہے جسکے لئے متعلقہ اضلاع کو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے اجلاس کو متعلقہ محکموں کے سیکریٹریوں اور ڈویژنل کمشنروں کی جانب سے آگاہ کیا گیا کہ تمام متعلقہ ادارے متحرک و فعال رہتے ہوئے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے تیار ہیں اجلاس میں محکمہ مواصلات کو متاثرہ سڑکوں اور پلوں کی بحالی اور کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر ٹریفک کی بحالی کے لئے فوری اقدامات کی ہدایت کی گئی جبکہ متاثرہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو متاثرین کی امداد کے لئے کام کرنے والے رضا کار اداروں کے ساتھ کوآرڈینیشن قائم کرتے ہوئے امدادی سرگرمیوں کو مربوط بنانے کی ہدایت کی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 15 اگست بروز سوموار سے نقصانات کے سروے کا آغاز کر دیا جائیگا۔ اور مشترکہ ٹیمیں نقشوں اور سیٹلائیٹ کی مدد سے نقصانات کا سروے کریں گی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ شدید بارشیں ایک امتحان اور بڑا چیلنج ہیں افسران اور ادارے انسانیت کی خدمت کے مشن کے طور پر متاثرین کی مشکلات کم کرنے کے لئے کام کریں اور متاثرین کو ریلیف دینے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے انہوں نے ہدایت کی کہ امداد کی فراہمی اور نقصانات کے سروے کے دوران ہر متاثرہ فرد اور خاندان تک رسائی یقینی بنائی جائے اجلاس میں امداد و بحالی کی سرگرمیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس میں مصروف عمل محکموں اور اداروں کی کارکردگی کو سراہا گیا۔

عوام کی حمایت سے دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنائینگے، عبدالقدوس بزنجو

وزیراعلیٰ سے آئی جی پولیس کی ملاقات، سیکورٹی امور پر بریفنگ دی، قائمقام گورنر بھی موجود تھے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے انسپکٹر جنرل پولیس عبدالخالق شیخ نے یہاں ملاقات کی۔ قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی اور پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور خلیل جارج بھی اس موقع پر موجود تھے۔ آئی جی پولیس نے اس موقع پر سیکورٹی امور سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کوئٹہ سمیت صوبہ بھر میں سیکورٹی اقدامات کو مزید موثر بنایا گیا ہے اور کوئٹہ کے سیکورٹی پلان کا از سر نو جائزہ لے کر اسے مزید بہتر کیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ملک دشمن عناصر یوم آزادی کے موقع پر دہشت گردی کے ذریعے اپنی موجودگی ثابت کرنا چاہتے ہیں اور دہشت گرد عناصر معصوم غریب اور بے گناہ لوگوں کو ٹارگٹ کر کے اپنے مذموم مقاصد پورے کرنا چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام کی حمایت سے دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنائینگے، ہماری سیکورٹی فورسز ملک دشمن عناصر سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں، وزیراعلیٰ نے اس موقع پر آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ دہشت گردوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے، عوام صوبہ بھر میں یوم آزادی کی تقریبات بھرپور طریقے سے منانے کے لئے تیار ہیں اور بلوچستان کے عوام کا جذبہ حب الوطنی ناقابل شکست ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 AUG 2022 Page No. 1

بلوچستان: سیلاب سے 188 افراد جاں بحق ہو چکے، 26 اضلاع میں ایمرجنسی نافذ، مشیر داخلہ

40 ہزار گھر مکمل یا جزوی تباہ ہوئے، کوئٹہ کراچی شاہراہ کو بھی جلد بحال کر دیا جائے گا، ضیاء لانگو کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مون سون کی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے 188 افراد جاں بحق، 40 ہزار گھر مکمل یا جزوی تباہ، 25 پل اور 5 ڈیم بھی مکمل طور پر ڈوب گئے جبکہ 5 لاکھ ایکڑ رقبے پر کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے، موجودہ صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے 26 اضلاع میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے، بارش اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاک افواج، ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر کے ہمراہ پی ڈی ایم اے کے دفتر میں پریس کانفرنس میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ہزار مریضوں کو فرسٹ ایڈ دے کر فارغ کیا گیا، موجودہ صورت حال کے باعث چھبیس اضلاع میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ بارش اور سیلاب متاثرین کو تیس ہزار خوراک کے پیکٹ اور بیس ہزار ٹینٹ فراہم کر دیے ہیں جبکہ کوئٹہ کراچی شاہراہ کو بھی جلد بحال کر دیا جائے گا، جس کیلئے کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق مون سون کے پے در پے اسپیل اور موسلا دھار بارشوں نے سندھ اور بلوچستان میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے۔ قلعہ عبداللہ میں 3 ڈیم ٹوٹ گئے، جبکہ 10 سے زائد دیہات متاثر، سیکڑوں گھر منہدم، رابطہ سڑکیں بہہ گئی ہیں۔ حالیہ صورت حال نے ٹرینوں کی آمد و رفت کو بھی متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شدید بارشوں میں تباہی سے بچنے اور آگاہی کے لئے مساجد میں اعلانات کرا دیے گئے ہیں جبکہ لوگوں نے گھروں سے نکل کر پہاڑوں پر پناہ لے لی ہے۔ دوسری جانب سندھ حکومت نے بارشوں سے متاثرہ 9 اضلاع کو آفت زدہ قرار دے دیا، متاثرہ اضلاع میں ٹھٹھہ، جامشورو، دادو، بدین، قمبر شہداد کوٹ شامل ہیں، نوشہرو فیروز، خیرپور، ٹنڈو محمد خان، مٹیاری اور سانگھڑ کو بھی آفت زدہ قرار دیے جانے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔

یوم آزادی آباؤ اجداد کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، نصیب اللہ مری

چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے قائداعظم و علامہ اقبال کے افکار پر عمل کرنا ہوگا، پیغام

کوہلو (نامہ نگار) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے 75 ویں یوم آزادی پر پیغام میں کہا ہے کہ آزادی کا دن ملکی ترقی کے لیے تجدید عہد کا دن ہے آج کا دن ہمیں آباؤ اجداد کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے پاکستان کی ترقی کیلئے تن من دھن سے کام کرنے کا عہد کرنا ہوگا پاکستان اللہ تعالیٰ کی خاص نعمت ہے ملک کو جو چیلنجز درپیش ہیں ان کا سامنا قومی یکجہتی اور قائداعظم و علامہ اقبال کے افکار پر عمل کر کے ہی کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ جمہوری جدوجہد اور قربانیوں کے بعد پاکستان آزاد ہوا بلوچستان میں قیام امن کے لیے پاک فوج ایف سی کے افسران اور جوانوں نے لازوال قربانیاں دی ہیں جن کی بدولت صوبے میں امن قائم ہے۔

مشکل گھڑی میں بارش متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، انجینئر زمرک

صوبائی وزیر کا قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں کا دورہ، نقصانات کا جائزہ لیا، شہداء کے اہلخانہ سے تعزیت کی

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے حالیہ شدید بارشوں سے متاثرہ ضلع قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں ماچکہ ارمبی حبیب زئی مسے زئی ودامان غیبزئی مجک لاجور سیدان عمران زئی پاینزئی مرور سیدان کلی ملک سازو پیر علیزئی جنگل پیر علیزئی سمیت ضلع قلعہ عبداللہ کے مختلف متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور شدید بارشوں سے ہونے نقصانات کا جائزہ لیا۔ سیلابی ریلوں سے 6 افراد کے شہید ہونے پر افسوس کا اظہار کیا، اس موقع پر صوبائی وزیر خوراک نے ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منیر احمد کاکڑ کے ہمراہ متاثرہ خاندانوں میں ٹینٹ اور راشن بھی تقسیم کیا۔ اس موقع پر عوامی نیشنل پارٹی کی صوبائی کونسل کے ارکان اصغر باچا خان، حاجی عجب گل، سبحان اللہ کاکڑ عبدالولی مسے زئی سمیت دیگر قائدین بھی ان کے ہمراہ تھے۔ انجینئر زمرک اچکزئی نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں عوام کے ساتھ ہیں، متاثرہ علاقوں کی بحالی تک دن رات ایک کر کے بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے، عوام کی امداد کے لئے متاثرہ علاقوں میں امدادی کام شروع کر دیا ہے، موجودہ حالات سے بخوبی واقف ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سے اس حوالے سے بات کی، متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے ہمارے ہمدردیاں ان کے ساتھ ہیں۔

قلعہ عبداللہ کے سیلاب زدہ علاقوں کا جلد دورہ کروں گا، شہباز شریف

متاثرین کیلئے خوراک اور خیمہ بستیاں قائم کر کے نقصانات کی رپورٹ دی جائے، وزیراعظم کی ہدایات

اسلام آباد (اے پی پی) وزیراعظم شہباز شریف نے ضلع قلعہ عبداللہ میں حالیہ بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں جانی و مالی نقصان پر گہرے دکھ اور تشویش کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعظم آفس میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے اور بلوچستان حکومت کو امدادی کارروائیوں کو تیز کر کے متاثرہ علاقوں کے حوالے سے فوری طور پر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے سیلاب سے دو بند ٹوٹنے اور نقصان کے مکمل تخمینے کے بعد رپورٹ پیش کرنے کی ہدایات جاری کر دیں اور کہا کہ وہ جلد قلعہ عبداللہ کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ بھی کریں گے انہوں نے کہا کہ سیلاب میں پھنسے لوگوں کو ترجیحی بنیادوں پر محفوظ مقامات پر پہنچایا جائے سیلاب متاثرین کی رہائش کیلئے خیمہ بستیاں اور کھانے پینے کی اشیاء کا فوری انتظام یقینی بنایا جائے۔

ہم آزادی کے بنیادی فلسفے کو عملی جامہ نہیں پہنا سکے، سردار صالح بھوتانی

قائداعظم کے خواب کی تعبیر میں بے شمار چیلنجز کا سامنا ہے، اداروں کو مضبوط کرنا ہوگا، بیان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر و سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے جشن آزادی کی مبارکباد اہل وطن کو دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان نے عالمی امن کے قیام اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب سے زیادہ قربانیاں دیں، ہمیں اداروں اور ملکی سطح پر سیاسی افراتفری کا جائزہ لینا ہوگا، آخر ایسی کیا وجہ ہے کہ ہم 75 سال میں قائداعظم محمد علی جناح کی طرف سے پیش کردہ آزادی کے بنیادی فلسفے کو عملی جامہ نہیں پہنا سکے، میں 75 ویں یوم آزادی کے موقع پر عوام کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں قائداعظم محمد علی جناح نے ایک جدید جمہوری ریاست کا خواب دیکھا تھا اس خواب کی تعبیر میں ہمیں بے شمار چیلنجز کا سامنا ہے ہمیں ملک کے تمام اداروں کو مضبوط کرنا ہے تاکہ وہ آئین و قانون کے مطابق ملک کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلمانان برصغیر کی انتھک جدوجہد اور لازوال قربانیوں سے وجود میں آیا، لاکھوں مسلمانوں نے اپنے بچوں کے بہتر اور آزاد مستقبل کیلئے قربانیاں دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان کی قربانیوں کی وجہ سے پرامن، باوقار ملک میں ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے عالمی امن کے قیام اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب سے زیادہ قربانیاں دیں، ہماری مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور عوام نے جو قربانیاں اور عزم و ہمت کی لازوال داستانیں رقم کیں ان کی مثال نہیں ملتی، اب وقت آ گیا ہے عالمی برادری علاقائی مفادات سے بالاتر ہو کر قربانیوں کا اعتراف اور پاکستان سے بھرپور تعاون کرے۔

290 رابطہ سڑکیں مکمل بحال، مچ پل ہلکی ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا، سردار کھیتران

پلوں کا مرمتی کام ہنگامی بنیادوں پر جاری، مواصلاتی نظام کی بحالی کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں، صوبائی وزیر کی بات چیت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ شاہراہوں اور پلوں کی بحالی محکمہ مواصلات کی اولین ترجیح ہے، بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں رابطہ پلوں اور سڑکوں کی بحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر بحالی کا کام جاری ہے جبکہ محکمہ مواصلات و تعمیرات مشکل کی اس گھڑی میں عوام کی بحالی کے کام میں ہراول دستے کا کردار نبھا رہا ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیلابی پانی سے متاثرہ شاہراہوں کی مرمت کا معائنہ کرنے کے دوران محکمہ کے آفسران اور متاثرین سے بات چیت میں کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ذرائع آمد و رفت درہم برہم ہو گیا جس سے حکومت کو امداد و بحالی کی کارروائیوں میں مشکلات اور عوام کو نقل و حرکت میں دقت کا سامنا ہے جبکہ متاثرین کی امداد و بحالی کے لیے سامان کی ترسیل جاری رکھنے کیلئے آمد و رفت کی بحالی کیلئے اقدامات ناگزیر ہیں، انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں رابطہ سڑکوں اور پلوں کا مرمتی کام ہنگامی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے جبکہ عوام کے آمد و رفت میں حائل رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے متاثرہ پلوں کے متبادل عارضی راستوں پر ٹریفک کی بحالی کے اقدامات میں سنجیدگی سے کوشاں ہیں تاہم آمد و رفت کو سہل بنایا جا رہا ہے اور اس بابت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، وزیر مواصلات نے کہا کہ ہم مواصلاتی نظام کی بحالی کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں چونکہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے صوبے کے 22 اضلاع کی رابطہ سڑکیں اور پل متاثر ہوئے ہیں، اسی طرح صوبہ کی 342 رابطہ سڑکیں متاثر ہوئی جو 459 کلومیٹر بنتی ہیں اب تک ان 342 رابطہ سڑکوں میں سے 290 رابطہ سڑکوں کو مکمل بحال کر دیا گیا ہے جبکہ 52 رابطہ سڑکوں پر بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی جانب سے اب تک 46 مختلف متاثرہ پلوں کو مکمل بحال کیا گیا ہے جبکہ قابل ذکر مچ پل کو بھی ہلکی ٹریفک کے لئے بحال کر دیا گیا ہے۔ سردار کھیتران نے کہا کہ امداد و بحالی کے اس کام میں 206 اقسام کی مختلف بھاری مشینری استعمال کی جا رہی ہے جبکہ بحالی کے کام کو مزید بہتر اور تیز کرنے کے لیے پرائیویٹ فرم سے بھی مختلف اقسام کی مشینری کرایہ پر لی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 AUG 2022 Page No. 2

Century Express Quetta

معاشی وتجارتی سرگرمیوں کے فروغ سے ہی غربت کا خاتمہ ہو سکتا ہے، جان جمالی

بارش اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاک افواج، ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں

معاشی ترقی کیلئے کی گئی ہر اس کاوش کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے جس سے صوبے کی پائیدار ترقی وخوشحالی کا مقصد حاصل ہو

پاورٹی ایلیویشن فنڈز 42 چھوٹے کے کاروبار کیلئے 27 ملین روپے کی میچنگ گرانٹس تقسیم کرنے کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ بارش اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاک افواج، ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ ......

بقیہ نمبر 38 صفحہ 9 پر

معاشی وتجارتی سرگرمیوں کے فروغ سے ہی غربت کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔ موجودہ حکومت معاشی ترقی کیلئے کی گئی ہر اس کاوش کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے جو صوبے کی پائیدار ترقی وخوشحالی کا مقصد حاصل کرنے میں معاون ومددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈز 42 چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کیلئے 27 ملین روپے کی میچنگ گرانٹس تقسیم کرنے کے موقع پر نجی ہوٹل میں منعقدہ تقریب سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سابق سینیٹر روشن خورشید بروچہ، صوبائی سیکرٹری پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ عبداللہ خان، پی پی اے ایف کے سربراہ نادر گل بریچ، اور جہانزیب سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد موجود تھے۔ واضح رہے کہ گراپ پروجیکٹ سے متعلق منعقدہ تقریب میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کیلئے 27 ملین روپے کی میچنگ گرانٹس کوئٹہ، پشین، نوشکی، خاران، خضدار، لسبیلہ، پنجگور، کیچ، ژوب اور موسیٰ خیل سے تعلق رکھنے والے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری مالکان میں گرانٹس برائے پائیدار دیہی ترقی کے پروگرام گراپ کے تحت جاری کی گئیں۔

سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے وفاقی حکومت اہم اقدامات کر رہی ہے، عبدالقادر پٹیل

لوگ اس وقت قدرتی آفت کی زد میں ہیں، اپنے بلوچ بھائی بہنوں کو ان مشکل حالات میں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا

وفاقی حکومت اور محکمہ صحت نے ڈاکٹروں کی ایک بارہ رکنی ٹیم لسبیلہ بلوچستان بمعہ ادویات روانہ کر دیں، وفاقی وزیر صحت

اوتھل (نامہ نگار) وفاقی وزیر صحت عبدالقادر پٹیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب نے تباہی مچادی ہے نہ انکے گھر بچے ہیں نہ انکی دکانیں بچی ہیں نہ انکی فصلیں اور نہ ہی انکی سڑکیں باقی رہی ہیں سب تباہ ہو گیا ہے پہلے سے اس غریب اور تباہ شدہ صوبے کو مزید تباہی کا سامنا ہے حکومتی سطح پر تو انکی بحالی کیلئے کام ہو رہا ہے لیکن اس میں این جی اوز، ہر شخص ہر پاکستانی مخیر حضرات اپنے بلوچ بھائی بہنوں کی مدد کیلئے اپنا کردار ادا کریں اس قدرتی آفت میں وفاقی حکومت اور وفاقی محکمہ صحت نے ڈاکٹروں کی ایک بارہ رکنی ٹیم لسبیلہ بلوچستان بمعہ ادویات روانہ کر دیں اور یہاں پر کیمپس لگائے جن میں ہزاروں مریضوں کا مفت علاج معالجہ کیا گیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے سرکٹ ہاؤس اوتھل میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ اس وقت قدرتی آفت کی زد میں ہیں انشاء اللہ ہم بلوچستان کے بلوچ بھائی بہنوں کا مشکل کی اس گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے بارشوں اور سیلاب کے بعد مختلف قسم کی بیماریاں پھیلتی ہیں انکو کنٹرول کرنے کیلئے وفاقی محکمہ صحت نے 30 ہزار ڈاکٹر بلوچستان روانہ کر دیئے تھے ٹائیفائیڈ اور خاص کر دست واسہال کی بیماری کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی گئی ہے کیونکہ بلوچستان میں پینے کے صاف پانی کی قلت ہے اسی وجہ سے یہاں دست واسہال کی بیماری پھیلتی ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے ایک لاکھ ڈاکٹر مزید کوئٹہ بھیج دیئے ہیں جبکہ ڈائریکٹر ہیلتھ بلوچستان نے وفاقی محکمہ صحت سے جن ادویات کی ڈیمانڈ کی تھی وہ انشاء اللہ انکی وہ ڈیمانڈ سو فیصد پوری کر دی جائیگی حالانکہ یہاں کولڈ چین کا مسئلہ ہے لیکن سیلاب کی اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے یہ ڈیمانڈ پوری کی جارہی ہے کیونکہ کچھ ادویات ایسی ہیں جن کو ٹھنڈے ٹمپریچر میں رکھنا ہوتا ہے۔

زیارت میں آج ہونیوالا جلسہ ملتوی کر دیا گیا، نور محمد دمڑ

محکمہ موسمیات کی جاری ایڈوائزری اور موسم کی ممکنہ خرابی کے باعث جلسہ ملتوی کیا گیا

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان عوامی پارٹی (بی اے پی) کے صوبائی جنرل سیکرٹری وسینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ محکمہ موسمیات کی جاری ایڈوائزری اور ممکنہ موسم کی خرابی کے باعث بلوچستان عوامی پارٹی کا 14 اگست کی مناسبت سے زیارت میں ہونے والے جلسے کو ملتوی کر دیا گیا ہے یوم آزادی کے حکومت بلوچستان اور بی اے پی صوبے بھر میں جوش وخروش سے منائیں گے۔

چیلنجز کا مقابلہ قائداعظم کے افکار پر عمل سے ممکن ہے، وزیر آبپاشی

14 اگست ملکی ترقی کیلئے تجدید عہد کا دن یہ ہمیں آباؤاجداد کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، محمد خان لہڑی

یوم آزادی کے موقع پر پاکستان کیلئے قربانیاں دینے والی پاک فوج کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، میر عبدالغفور لہڑی

نصیرآباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر اریگیشن حاجی محمد خان لہڑی سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی نے 75 ویں یوم آزادی کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ جشن آزادی ملکی ترقی کیلئے تجدید عہد کا دن ہے یہ ہمیں آباؤاجداد کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے پاکستان کی ترقی کیلئے تن من دھن سے کام کرنے کا عہد کرنا ہو گا پاکستان اللہ تعالیٰ کی خاص نعمت ہے اور پاکستان کو جو چیلنجز درپیش ہیں ان کا سامنا قومی یکجہتی اور قائداعظم وعلامہ اقبال کے افکار پر عمل کر کے ہی کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ جمہوری جدوجہد اور قربانیوں کے بعد پاکستان آزاد ہوا، یوم آزادی ملکی ترقی کیلئے تجدید عہد کا دن ہے، یہ دن ہمیں آباؤاجداد کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے یوم آزادی کے موقع پر پاکستان کے لئے قربانیاں دینے والے پاک فوج کے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے پاکستان کے قیام اور ملک میں امن کے لئے لازوال قربانیاں دیں پاکستان کی مسلح افواج ایک بہادر دلیر افواج ہیں ہمیں اپنے افواج پاکستان پر فخر ہے بلوچستان میں قیام امن کے لئے پاک فوج ایف سی کے افسران اور جوانوں نے لازوال قربانیاں دی ہیں ان کی قربانیوں کی بدولت بلوچستان میں امن قائم ہے۔

مشکل گھڑی میں بارش اور سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑینگے، مولانا عبدالواسع

اس سال زیادہ بارشوں سے بلوچستان کے مختلف اضلاع شدید متاثر ہوئے اور بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے

قلعہ سیف اللہ اور ژوب میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن ریلیف فراہم کریں گے، وفاقی وزیر

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے مشکل گھڑی میں حلقہ کے عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی ہر ممکن مدد کی جائے گی صوبائی حکومت ......

بقیہ نمبر 26 صفحہ 9 پر

اور پی ڈی ایم اے ہنگامی بنیادوں پر متاثرین کی امداد کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز شدید بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقے مسلم باغ کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع نے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات بھی جاری کی۔ اور کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں وفاقی حکومت صوبہ بلوچستان کے عوام اور حکومت کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ اور اس حوالے سے وہ اپنے حلقہ انتخاب ضلع قلعہ سیف اللہ اور ژوب میں مون سون کی ان بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کریں گے۔۔۔ انہوں نے کہا کہ اس سال زیادہ بارشوں سے بلوچستان کے مختلف اضلاع شدید متاثر ہوئے اور بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے اس کا ازالہ کرنے کے لئے وفاقی حکومت ہر ممکن تعاون صوبائی حکومت کے ساتھ کرے گی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے اور آئندہ بھی بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 1

Dated: 14 AUG 2022

Page No. 3

وزیراعلیٰ سیلابی نقصانات کے ازالے کیلئے وفاق سے مدد طلب کریں، اسد بلوچ

نجگور میں سیلابی ریلوں اور طوفانی بارشوں سے زیادہ نقصانات ہوئے، کھجور کے درخت مکمل طور پر تباہ ہوگئے، وزیرزراعت

قدرتی آفات اللہ کی طرف سے، روکنا انسان کے بس میں نہیں، صرف احتیاطی تدابیر اختیار کی جاسکتیں ہیں، میڈیا نمائندوں سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیرزراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ حالیہ طوفانی اور طغیانی بارشوں نے دیگر علاقوں کی طرح پنجگور میں بھی تباہی مچادی ہے اور خاص کر کھجور کے درخت کو اکھاڑ کر پھینک دیا ہے جس سے علاقے کے زمینداروں کو بڑی پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو وفاقی حکومت سے رابطہ کر کے نقصانات کے ازالے کیلئے اپیل کریں تاکہ ان کے نقصانات بچانے کیلئے اقدامات ہوسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ طوفانی بارش اور سیلاب قدرتی آفات ہے اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے انسان کے بس میں نہیں ہے کہ ان کی روک تھام کیلئے متبادل راستہ اختیار کریں لیکن احتیاطی تدابیر اور حکومت کی جانب سے بروقت اقدامات اچھی بات ہے حکومت نے اس سلسلے میں اقدامات بھی کیے اور متعلقہ اداروں کو ہائی الرٹ بھی کیا لیکن 40 سال بعد اس طرح طوفانی بارش اور سیلاب ریلے آئے تھے جس سے عوام کو شدید نقصان پہنچا ہے جانی نقصانات کے ساتھ عوام کے مالی نقصانات بھی ہوئے ہیں۔ بلوچستان کے علاقے پنجگور میں سیلابی ریلوں اور طوفانی بارشوں کی وجہ سے عوام زیادہ نقصانات ہوئے اور خاص کر وہاں پر کھجور کے درخت مکمل طور پر تباہ ہوچکے ہیں، صوبائی حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان کے ذریعے وفاقی حکومت سے رابطہ کر کے نقصانات کے ازالے کیلئے اپیل کرے، ہم مشکل وقت میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 14 AUG 2022 Page No. 4

آئی جی پولیس

جشن آزادی کے موقع پر سیکورٹی کے موثر انتظامات کئے جائینگے

موجودہ حالات کے تناظر میں پوری فورس مستعد رہے گی' شہدا کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے' عبدالخالق شیخ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے کہا ہے کہ زندہ قومیں آزادی کی قدر کرتی ہیں 75واں یوم آزادی جوش و جذبے کے ساتھ منانے کے لئے صوبے بھر میں سیکورٹی کے بہتر اقدامات کرتے ہوئے عوام کو یہ باور کرائیں گے کہ ان کے محافظ ان کی حفاظت کے لئے موجود ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے تمام ڈویژنل وضلعی پولیس افسران کے ویڈیو لنک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات کے تناظر میں پوری فورس مستعد ہے کیونکہ یوم آزادی کے موقع پر تخریب کار عوام کے احساس آزادی کو تہس نہس کرکے ان کے جذبات قومی یک جہتی اور جذبات آزادی کو مجروح کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں جبکہ فورس کے جوان خاک میں ملا دیں انہوں نے کہا کہ کمانڈ لیول پر تمام افسران فیلڈ فارمیشن سے مربوط رابطہ رکھیں اس حوالے سے غفلت کی کوئی گنجائش نہیں ہے تمام ریجن میں داخلی وخارجی راستوں پر سخت چیکنگ کی جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے پولیس افسران وجوانوں کے شہدائے صوبے میں امن وامان کو برقرار رکھنے کیلئے جوقربانیاں دیں ہیں وہ رائیگاں نہیں جائیں گی ہم اپنے شہداء کے مشن کو جاری رکھنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے ہمارا عزم ہے کہ بلوچستان کو دہشت گردوں سے پاک کرنے کیلئے کمانڈ لیول پر تمام افسران فیلڈ فارمیشن سے مربوط رابطہ رکھیں اس حوالے سے غفلت کی کوئی گنجائش نہیں ہے تمام ریجن میں داخلی وخارجی راستوں پر سخت چیکنگ کی جائے۔ آئی جی پولیس نے اس موقع پر صوبے کی عوام کو ملک خداداد پاکستان کے 75 ویں یوم آزادی کی مبارکباد دی اور اس امر کا اظہار کیا کہ زندہ قومیں اپنی آزادی کو انتہائی عقیدت سے مناتی ہیں اور اس کی قدر کرتے ہوئے اپنی آئندہ نسلوں کو اس عظیم تحفے کو حوالے کرتی ہیں۔

پاکستان کا 75 واں یوم آزادی قومی جوش وجذبے کیساتھ منایا جائیگا

دن کا آغاز وفاقی دارالحکومت میں 31 توپوں کی سلامی سے ہوگا' بلوچستان بھر میں قومی پرچموں کی بہار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان کا 75 واں یوم آزادی آج اتوار کو کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں قومی جذبے اور ملی جوش وخروش کے ساتھ منایا جائے گا۔ دن کا آغاز مساجد میں نماز فجر کے بعد ملک و قوم کی سلامتی، خوشحالی اور دہشتگردی کے خاتمے کیلئے دعاؤں سے ہوگا، وفاقی دارالحکومت میں 31 اور صوبائی دارالحکومتوں میں 21 توپوں کی سلامی دی جائے گی۔ ملک بھر میں مختلف مقامات پر پرچم کشائی کی تقریبات منعقد کی جائیں گی جس میں اہم حکومتی اور سرکاری شخصیات شرکت کریں گی۔ ملک بھر میں جشن آزادی کے سلسلے میں سیمینارز اور دیگر تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا جس میں مقررین جدوجہد آزادی کی تحریک میں دی جانے والی قربانیوں پر روشنی ڈالیں گے۔ بلوچستان بھر میں چھوٹے بڑے بازاروں میں ہر طرف قومی پرچموں کی بہار ہے اور بیجز، جھنڈیوں اور قومی پرچم کی طرز پر لباس کے سٹالز پر خریداری عروج پر ہے۔ جشن آزادی کے موقع پر سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کئے گئے ہیں۔ اہم شہروں کے داخلی و خارجی راستوں پر سیکورٹی کو ہائی الرٹ کرکے چیکنگ کا نظام مزید سخت کردیا گیا۔

بارش سے متاثرہ علاقوں میں پی ڈی ایم اے اور فوج کی ریسکیو آپریشن جاری

قلعہ عبداللہ بیلہ میں امدادی سامان پہنچادیا گیا' پاک فوج کوئیک رسپانس ٹیموں نے کوئٹہ کراچی ٹریفک بحال کردی

کوئٹہ (پ ر) پی ڈی ایم اے بلوچستان کے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 12 اگست 2022 کو ہونے والی بارشوں اور اس کے نتیجے میں آنے والے سیلاب سے قلعہ عبداللہ، لسبیلہ کی تحصیل بیلہ، قلعہ سیف اللہ اور کچھی کی تحصیل مچ متاثر ہوئے ہیں۔ پی ڈی ایم اے، پاک فوج اور ایف سی کی جانب سے ان علاقوں میں ریسکیو کے لئے فوری امدادی سرگرمیاں شروع کی گئیں تاکہ جانی و مالی نقصانات سے اہل علاقہ کو بچایا جا سکے۔ قلعہ عبداللہ میں پی ڈی ایم اے کی جانب سے 475 ٹینٹ 500 ترپالے اور 500 کمبل اور اتنی ہی تعداد میں مچھر دانیاں 200 دریاں اور بیس فسٹ ایڈ کٹس تقسیم کی گئیں جبکہ دو پمپوں کے ذریعے سیلابی ایریا سے پانی کا اخراج کیا گیا، اسی طرح تحصیل بیلہ میں پندرہ سو لیٹر پانی کی بوتلیں اور پندرہ پانی کی ٹینکیاں فراہم کی گئیں، ریسکیو کی سرگرمیوں میں پاک فوج نے مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لنڈا پل پر کراچی سے آنے والی ٹریفک کی بحالی کے لئے دو کوئیک رسپانس ٹیمیں روانہ کیں جنہوں نے کچھ ہی دیر میں کوئٹہ کراچی ٹریفک بحال کردی، پاک فوج کی جانب سے 102 ٹینٹ اور خوراک کے پیکیج تقسیم کئے گئے جبکہ پانچ میڈیکل کیمپوں میں 61 مریضوں کا علاج کیا گیا، قلعہ سیف اللہ میں پی ڈی ایم اے نے پاک فوج اور ایف سی کے تعاون سے کلی اور کزتنگ فوری رسائی حاصل کی اور وہاں 100 خیمے 100 فوڈ پیکیج 100 کچن سیٹس 100 کمبل 100 دریاں 360 لیٹر پانی اور متاثرین میں 4000 کلوگرام آٹا تقسیم کیا اسی طرح سیلابی علاقوں سے پانی بھی نکالا گیا اور میڈیکل کیمپوں میں 261 مریضوں کو طبی امداد فراہم کی۔ مچ کی تحصیل کنانی میں بھی جانی و مالی نقصان سے بچاؤ کے لئے ایف سی کی جانب سے فوری امدادی سرگرمیاں شروع کی گئیں جہاں پر فری طبی کیمپ میں تیس مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا۔ علاوہ ازیں بلوچستان کے دیگر حصوں میں بھی جاری امدادی سرگرمیوں کو تیز کیا گیا ہے 15360 لیٹر پانی کی بوتلیں اور 100 خیمے خصوصی طور پر آواران اور جھل مگسی میں تقسیم کئے گئے جبکہ ژوب میں تقریباً دو ہزار مریضوں کو علاج معالجے کی سہولت دی گئی، ژوب میں لائیو سٹاک کو محفوظ رکھنے اور ان کے علاج معالجے کے لئے آٹھ ویٹرنری کیمپ لگائے گئے اسی طرح کیچ میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 390 خوراک کے پیکیج تقسیم کئے گئے جبکہ ایک فری میڈیکل کیمپ پر دم مند، تونکدی، میرانی، بونی گور اور دو تھل سے آئے 396 مریضوں کو طبی امداد فراہم کی گئی۔ سیلاب متاثرین کے لئے بین الاقوامی سطح پر بھی امدادی سرگرمیاں فراہم کی جارہی ہیں، اسلامک قطر چیریٹی آرگنائزیشن کی جانب سے 500 فوڈ پیکیج نوشکی میں تقسیم ہوئے مسلم ہینڈ ایمرجنسی رسپانس نے پاک نیوی کی مدد سے جھل مگسی میں 270 فوڈ پیکیج تقسیم کئے جبکہ لسبیلہ میں ہیلتھ نیوٹریشن ڈویلپمنٹ نے 800 فوڈ پیکیج تقسیم کئے۔ این ڈی ایم اے کی جانب سے 12 اگست کو تازہ ترین کھیپ کے ذریعے 10406 نان فوڈ آئٹم جن میں 650 خیمے 150 شیلٹر ہومز، 250 ٹینٹ سنگل، 1000 ترپالیں اتنی ہی تعداد میں مچھر دانی اور بستر بیگ 1756 کمبل 1000 صفائی والے کٹس 1500، فرسٹ ایڈ کٹس 20 جنریٹر، بیس پانی کے انخلا والے پمپس 60 کیمیکل سپرے والی مشینیں اور 2000 کچن سیٹس متاثرہ علاقوں کو روانہ کردی گئی ہیں۔

مسائل کے حل کیلئے ٹھوس اقدامات کررہے ہیں' اختر حسین لانگو

چیئرمین پبلک اکاؤنٹس' تکری شفقت ودیگر کا کلی جمعہ خان میں استقبالیہ سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) بی این پی کے رکن صوبائی اسمبلی / چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اختر حسین لانگو نے کہا ہے کہ پارٹی عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے کلی بڑیچ آباد، کلی جمعہ خان سمیت دیگر علاقوں میں پینے کے پانی کیلئے ٹیوب ویلز کی تنصیب، قبرستان کی چاردیواری، ٹف ٹائل، اسٹریٹ لائٹس کیلئے اقدامات اٹھارہے ہیں عوام کے حمایت اور دعاؤں کے بغیر میں کچھ بھی نہیں کرسکتے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کلی جمعہ خان میں استقبالیہ سے خطاب میں کیا اس موقع پر تکری شفقت لانگو، حاجی میر احمد، میر یوسف لانگو، منظور رند اور محمد ابراہیم سمیت دیگر بھی موجود تھے اختر مینگل نے کہا کہ کلی جمعہ خان کے عوام نے 2002 سے لیکر 2018 کے انتخابات میں ہمیشہ پیار ومحبت دیا ہے آئندہ بھی توقع ہے کہ وہ اس سلسلے کو جاری رکھیں گے حاجی میر احمد نے خطاب کہا کہ علاقے میں آبنوشی کا مسئلہ حل ہوگیا ہے تکری شفقت لانگو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دعاؤں کے ساتھ ساتھ ووٹوں کی بھی ضرورت ہے اختر حسین لانگو اور پارٹی کے اراکین اسمبلی اپنے اپنے علاقوں میں تمام بنیادی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مه
حکو مت بلو چستا ن

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2/ Dated: 14 AUG 2022 Page No. 5

ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، کمشنر کوئٹہ

سریاب روڈ اور سبزل روڈ کی توسیع منصوبوں میں حائل رکاوٹوں کو دور کر کے ترقیاتی کام کی رفتار میں تیزی لائی جائے، یوٹیلیٹی سروسز کو جلد از منتقل کر کے کام کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے، سہیل الرحمٰن بلوچ

کوئٹہ کے تمام ترقیاتی منصوبے شہر اور شہریوں کے مفاد میں ہیں ان کی بروقت تکمیل سے جہاں شہریوں کو سہولت میسر آنے کے ساتھ ساتھ ٹریفک کے مسائل بھی حل ہونگے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمان بلوچ کی زیر صدارت کوئٹہ کی سڑکوں کی توسیع اور تعمیر کے منصوبوں پر کام کی پیش رفت، حائل رکاوٹوں کے خاتمے اور یوٹیلیٹی سروسز کی منتقلی کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں جنرل منیجر این ایچ اے بلوچستان کوئٹہ، ایم ڈی واسا، جنرل منیجر ایس ایس جی سی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن یاسر کے علاوہ دیگر متعلقہ محکموں کے افسران اور حکام بھی موجود تھے اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو ویسٹرن بائی پاس، سریاب روڈ، سبزل روڈ اور سرکی روڈ کی توسیع اور مرمت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیش رفت سے متعلق مختلف امور اور حائل رکاوٹوں کا جائزہ بھی لیا گیا۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت شہر کے اہم سڑکوں کی توسیع، تعمیر ومرمت اور دیگر منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کرتے ہوئے حائل رکاوٹوں کو جلد از جلد دور کیا جائے تاکہ کوئٹہ کے شہریوں کو ٹریفک کے حوالے سے درپیش مشکلات سے چھٹکارا مل سکے انہوں نے کہا کہ سریاب روڈ اور سبزل روڈ کی توسیع منصوبوں میں حائل رکاوٹوں کو دور کر کے ترقیاتی کام کی رفتار میں تیزی لائی جائے اس کے علاوہ ویسٹرن بائی پاس کی تعمیر کا منصوبہ میں (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 5 پر)

یوٹیلیٹی سروسز کو جلد از منتقل کر کے کام کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے انہوں نے کہا کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کے کام میں معیار اور پائیداری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا جب کہ ان منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں۔ اجلاس سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے ویسٹرن بائی پاس منصوبے میں یوٹیلیٹی سروسز کے کام میں سست روی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ایس ایس جی سی کو سختی سے ہدایت کی کہ مزکورہ منصوبے میں یوٹیلیٹی سروسز کو جلد از جلد منتقل کیا جائے اس سلسلے میں کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا۔ سریاب روڈ منصوبے پر سوئی گیس ایک ہفتے میں کام مکمل کریں۔ تیری چوک اور بروری روڈ پر دکانوں کے تمام قانونی کارروائی مکمل کر کے معاملہ حل کیا جائے۔ منصوبے میں شامل پلوں کی تعمیر تیزی سے کروائی جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ہزار گنجی اور خیزی چوک تک دو پلوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ جبکہ سریاب روڈ پر کام جاری ہے۔ این ایچ اے ویسٹرن بائی پاس منصوبے پر پیمائش اور نشاندہی کا عمل مکمل کریں تاکہ سوئی سدرن اپنا کام شروع کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے تمام ترقیاتی منصوبے شہر اور شہریوں کے مفاد میں ہیں ان کی بروقت تکمیل سے جہاں شہریوں کو سہولت میسر آنے کے ساتھ ساتھ ٹریفک کے مسائل بھی حل ہوں گے وہی شہر کی بہتری اور خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوگا انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی بروقت تکمیل سے رش اور ٹریفک کا دباؤ کم ہونے کے ساتھ ساتھ عوام کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہوگا انہوں نے کہا کہ۔ اجلاس میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے منصوبوں پر کام پر پیش رفت اور رکاوٹوں کے خاتمے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 AUG 2022 Page No. 6

قلعہ عبداللہ سیلابی ریلے میں بہہ جانیوالے 6 افراد کی لاشیں برآمد 10 ابھی تک لاپتہ

12 کو زندہ بچالیا گیا، مکانات گرنے سے 15 افراد زخمی، قلعہ عبداللہ میں جشن آزادی کی تقریبات منسوخ کردی گئیں

قلعہ عبداللہ+گلستان (نامہ نگاران) قلعہ عبداللہ وگلستان میں مختلف ڈیم ٹوٹنے سے گزشتہ رات لاپتہ ہونے والے افراد میں سے مقامی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت 6 افراد کی لاشیں مختلف علاقوں سے برآمد کرلیں جبکہ 12 کو زندہ بچالیا اب بھی 10 کے قریب بچے وجوان لاپتہ ہیں۔ رپوٹ کے مطابق ضلع قلعہ عبداللہ گزشتہ 24 گھنٹے سے طوفانی بارشوں اور سیلاب کی زد میں ہے، گزشتہ روز ناچکہ ون 2 بڑے ڈیم ٹوٹنے سے مختلف گھروں میں سیلابی پانی داخل ہونے سے دو درجن کے قریب بچے اور نوجوان پانی میں بہہ گئے جن کی تلاش کیلئے پورا دن مقامی لوگ سرگرداں رہے، آخری اطلاع آنے تک 6 نوجوانوں کی لاشیں نکال لی گئیں اور مقامی لوگوں نے 12 کے قریب جوانوں کو زندہ بچالیا۔ ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منیر احمد کاکڑ مقامی لوگوں کے ہمراہ قلعہ عبداللہ بازار میں ریسکیو سرگرمیوں میں مصروف رہیں اور محلہ قسیم میں درجنوں بچوں اور خواتین کو بحفاظت نکال لیا گیا۔ برآمد ہونے والی لاشوں میں عبدالواسع کاکڑ سے زئی کلی ول سے زئی عمران کاکڑ کلی بحک قلعہ عبداللہ بادشاہ خان پیر علیزئی کلی جنگل پیر علیزئی روزی خان کاکوزئی قلعہ عبداللہ بازار شاہ فیصل ولد عبدالولی گلستان چمن کے سیاسی رہنما حسن ابدال کے بھائی ولی محمد کے نام سے ہے جبکہ مختلف علاقوں میں کچے مکانوں کی دیواریں گرنے اور سیلابی ریلوں سے زخمی ہونے والے 15 افراد کو رامہ سٹیفر میزئی اڈہ لایا گیا جن میں شدید زخمیوں کو کوئٹہ منتقل کردیا گیا، ڈیم کے سیلابی ریلوں کے ضلع کے مختلف دیہاتوں میں داخل ہونے سے درجنوں کچے مکان تباہ اور کئی کو شدید نقصان پہنچا جبکہ درجنوں پھلدار باغات اور زرعی ٹیوب ویلوں کے شمسی سلور اور دیگر قیمتی سامان پانی میں بہہ گیا۔ دوسری جانب گزشتہ رات کمشنر کوئٹہ ڈویژن اور پی ڈی ایم اے کے سربراہ ہنگامی دورے پر قلعہ عبداللہ پہنچے اور سول ہسپتال میزئی اڈہ میں اجلاس میں شرکت کے بعد واپس چلے گئے۔ ڈپٹی کمشنر نے آج ضلع قلعہ عبداللہ میں جشن آزادی کی تمام تقریبات منسوخ کر کے متاثرین کی امداد اور لاپتہ افراد کی تلاش جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ لاجور سیدان، عبدالرحمن زئی حبیب زئی کلی مراد خان قلعہ عبداللہ کلی حاجی عبدالحکیم ناچکہ کلی حاجی رزاق ناندہ ناچکہ صالیزئی غیبزئی کراس قلعہ عبداللہ اور دیگر میں بڑے پیمانے پر کچے مکانات کو نقصان پہنچا ہے، ادھر دوسرے روز بھی درہ کوژک اور توبہ اچکزئی کے پہاڑوں پر طوفانی بارشوں کا سلسلہ جاری رہا جس میں نچکہ ندی ارمبی ندی اور دیگر ندیوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی اور پانی گھروں میں داخل ہوگیا۔

Baakhabar Quetta

یوم آزادی پولیس سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات یقینی بنائے، عبدالخالق شیخ

گشت میں اضافہ، ہلڑبازی کرنیوالوں سے رعایت نہ برتی جائے پولیس افسران سے ویڈیو لنک خطاب

کوئٹہ (این این آئی) یوم آزادی 2022 کو قومی جوش وجذبے کے ساتھ منانے کے لئے پولیس فورس ہمیشہ کی طرح اس مرتبہ بھی سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات کو یقینی بنائیں۔ عوام کو یہ باور کروائیں کہ ان کے محافظ ان کی حفاظت کے لئے موجود ہیں تاکہ وہ اس قومی دن کو بلا خوف وخطر منا سکیں۔ آج یوم آزادی کے دن تمام اضلاع میں اضافی نفری تعینات کی جائے اور گشت میں اضافہ کیا جائے۔ 14 اگست کے دوران صوبے کے تمام اضلاع میں پولیس فورس اس بات کو بھی یقینی بنائے کہ ہلڑبازی اور عوام کو بلاوجہ اذیت دینے والوں کے خلاف کوئی رعایت نہ کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 AUG 2022 Page No. 7

قلعہ عبداللہ میں انسانی جانوں اور املاک کے نقصان پر دکھ ہوا، اے این پی

حکومت آفت زدہ اضلاع میں بحالی کے کام کو اولیت دے، بیان، کرنٹ لگنے سے نوجوان کی شہادت پر اظہار افسوس

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں گزشتہ روز ضلع قلعہ عبداللہ کے متعدد علاقوں بالخصوص پائیزئی سیدان حبیب زئی صالح زئی عمران زئی پیر علی زئی عبدالرحمان زئی گلستان کاریز لاجور سیداں اور گردونواح میں طوفانی بارش سیلابی ریلوں اور اس کے نتیجے میں ماچکہ ڈیم قلعہ عبداللہ خوگئی ڈیم گلستان کے ٹوٹنے سے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع اور املاک کو بڑے پیمانے پر پہنچنے والے نقصانات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ مشکل کی اس گھڑی کا مقابلہ صبر واستقامت کے ذریعے ہی ممکن ہے، حکومت آفت زدہ قرار دیئے گئے اضلاع میں فوری طور پر بحالی کے کام کو اولیت دے، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے ضلعی انتظامیہ پی ڈی ایم اے کے ذمہ داروں کے ہمراہ متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور سیلابی ریلوں سے پہنچنے والے نقصانات کا جائزہ لیا، بیان میں شہید ہونیوالے افراد کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے شہدا کی درجات بلندی کیلئے دعا اور لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا، دریں اثنا صوبائی بیان میں قلعہ سیف اللہ بازار میں نوجوان مبین خان جوگیزئی کی کرنٹ لگنے سے شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ واپڈا کی غفلت کی وجہ سے آئے روز اس طرح کے افسوس ناک حادثات رونما ہوتے ہیں، بیان میں واپڈا کے حکام کے اس افسوسناک واقعہ پر سرد مہری کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ واپڈا اس واقعہ میں شہید ہونیوالے مبین خان جوگیزئی کیلئے معاوضے کا اعلان کرے اور آئندہ اس طرح کے واقعات کی روک تھام کیلئے پیشہ ورانہ بنیادوں پر اپنے فرائض کو بروقت ادا کیا کرے۔ علاوہ ازیں صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی ضلعی جنرل سیکرٹری احسان اللہ کاکڑ تحصیل صدر محمد خان کاکڑ ارکان مرکزی کمیٹی جاوید کاکڑ مراد خان کاکڑ اور دیگر نے قلعہ سیف اللہ میں شہید مبین خان جوگیزئی کے چچا سعید احمد جوگیزئی اور کزن نصیر احمد جوگیزئی اور دیگر لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

ملک کی آزادی فوج کے شہداء کی قربانیوں کی مرہونِ منت ہے، جمعیت

ہماری آزادی کو برقرار رکھنے کیلئے فوجی جوانوں نے ہمہ وقت جان کے نذرانے دیئے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت بلوچستان کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ عوام نے پاکستان کی سلامتی و ترقی کیلئے بہت قربانیاں دی ہیں۔ آزادی رب عظیم کی بڑی نعمتوں میں سے ایک ہے۔ اسکی حقیقی اہمیت کا اندازہ ان اقوام کو سب سے زیادہ ہوتا ہے جو بدقسمتی سے آزادی سے محروم ہیں۔ صوبائی بیان میں کہا کہ جشن آزادی افواج پاکستان اسکے شہداء کی قربانیوں کی مرہون منت ہے۔ آزادی کا یہ دن اسیر کشمیریوں مظلوم فلسطینیوں اور سیلاب متاثرین کے نام ہے۔ آزادی کو برقرار رکھنے کیلئے فوج کی دی گئی ان گنت قربانیوں کو خراج پیش کرتے ہیں۔ اس جشن آزادی کو سادگی سے منانے کی ضرورت ہے لیکن جذبہ حب الوطنی پہلے سے کہیں زیادہ کیونکہ اندرونی و بیرونی دشمن سازشوں سے ہمیں کمزور کرنے کی مسلسل شیطانی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں جو کسی صورت وطن کے لئے ہمارے قومی جذبے کو ختم نہیں کرسکتے۔ اس جشن آزادی کو پورے ملک خصوصاً کوئٹہ کے نوجوان شہداء بسلسلہ سیلاب متاثرین کشمیریوں اور فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شائستگی احترام قبائلی وخاندانی عزت و وقار تنظیم وتکریم کے ساتھ منائیں۔

نام نہاد سیاستدان بنانے کے عمل کو بند کرنا ہوگا، نیشنل پارٹی

میر حاصل بزنجو کی برسی پر 20 اگست کو سریاب میں جلسہ ہوگا، خیر بخش بلوچ

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ میر جمہوریت میر حاصل خان بزنجو کی برسی کے موقع پر 20 اگست کو سریاب میں جلسہ عام ہوگا جس میں پارٹی کے سربراہ سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سمیت دیگر قائدین شرکت کریں گے میر جمہوریت مزاحمتی سیاست کے سرگرم رہنماؤں میں سے تھے سیاست مزاحمت کا نام ہے اور مزاحمت کا دوسرا نام میر حاصل خان ہے ان خیالات کا اظہار این پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری خیر بخش بلوچ ضلع کوئٹہ کے صدر حاجی عطاء محمد بنگلزئی صوبائی ترجمان علی احمد لانگو ورکنگ کمیٹی کے ممبر قیوم سجن یونس بلوچ ضلعی جنرل سیکرٹری ریاض زہری ڈاکٹر رمضان ہزارہ ہدایت جنگ اسحاق ہزارہ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا مقررین نے میر جمہوریت کی لازوال جدوجہد کو مشعل راہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ جمہوری سیاسی مزاحمت کو جاری رکھا جائے گا میر جمہوریت کی فکر پر کاربند رہ کر ملک میں جمہوریت کے استحکام عوام کی بالادستی آئین وقانون کی حکمرانی اور پارلیمنٹ کی سپرمیسی کو ممکن بنایا جاسکتا ہے سیاست میں مداخلت کسی طور پر قبول نہیں اس پر قدغن لگانا آئین سے متضاد اقدام ہے سیاسی اقدار وروایات کو سازش کے ساتھ روندا جا رہا ہے۔ بلوچستان میں مصنوعی جماعتیں اور نام نہاد سیاستدان بنانے کے عمل کو بند کرنا ہوگا عوام کو ان کو نمائندے منتخب کرنے کے حق سے محروم رکھنے کی پالیسی اور مزید تجربات ختم کرنا ہونگے۔

قیام پاکستان کا مقصد اسلامی نظام رائج کرنا تھا، جمعیت نظریاتی

بدقسمتی سے نظریہ کو حکمرانوں نے ہمیشہ پس پشت رکھا، مولانا عبدالقادر لونی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی نائب امراء مولانا محمد [illegible] امیر مولانا عبدالروف سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی صوبائی سرپرست مولانا خدائے نذر ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیداللہ حقانی جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی سرپرست مولانا نعمت اللہ سیکرٹری اطلاعات مولوی رحمت اللہ حقانی مالیات سیکرٹری مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی سالار عبدالولی سالار و دیگر نے یوم آزادی کے پر قوم کو مبارکباد اور آزادی کی جدوجہد میں لاکھوں قربانیاں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ آزاد فلاحی ریاست خیرات میں نہیں بلکہ لاکھوں جانوں کے نذرانے کے بعد ملی ہے شہداء نے آگ وخون کے دریا میں اپنی جان قربان کی جس کے نتیجے میں آزادی کا سورج برصغیر کے مسلمانوں کے لیے آزادی کا پیغام لے کر طلوع ہوا پاکستان محض ایک ملک یا خطے زمین کے نام پر آزاد نہیں ہوا بلکہ ایک نظریے کے نام حاصل کیا گیا رہنماؤں نے کہا کہ ملک میں اسلامی نظام کا قیام ہمارے اکابرین کا مقصد اور ان کی منزل تھا پاکستان اپنے نظریے اور قیام کے مقاصد کے اعتبار سے مدینہ کے بعد پہلی اسلامی ریاست کا حصول تھا بدقسمتی سے جس نظریہ کی بنیاد پر ملک حاصل کیا گیا آج تک ہمارے حکمرانوں نے اس نظریہ کو پس پشت ڈال کر قومی نظریہ اور اکابرین کے لاکھوں قربانیوں سے غداری کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 14 AUG 2022 Page No. 8

سیاسی وسماجی شخصیات

پاکستان آباؤاجداد کی لازوال قربانیوں کے بعد معرض وجود میں آیا

زندہ قومیں اپنی آزادی کا دن جوش وجذبہ وملی یگانگت کے ساتھ مناتی ہیں، دشمن پاکستانی قوم کو مذہبی منافرت، رنگ ونسل کا تعصب پھیلا کر تقسیم کرنے کی سازش میں مصروف ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے سیاسی، سماجی، قبائلی حلقوں نے کہا ہے کہ پاکستان ہمیں آباؤ اجداد کی لازوال قربانیوں کے باعث ملا ہے، زندہ قومیں اپنی آزادی کا دن جوش و جذبہ، ملی یگانگت کے ساتھ مناتی ہیں، دشمن پاکستانی قوم کو مذہبی منافرت، رنگ ونسل کا تعصب پھیلا کر تقسیم کرنے کی سازش میں مصروف ہے، سی پیک منصوبہ دشمن کو ایک آنکھ نہیں بھا رہا ہے، پاکستانی قوم کے حوصلے سمندر سے گہرے اور ہمالیہ سے بلند ہیں، دشمن کی مادر وطن کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنا دیں گے، ان خیالات کا اظہار رکن بلوچستان اسمبلی قادر علی نائل سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی راحیلہ حمید خان درانی، سابق صوبائی وزیر تعلیم طاہر محمود خان، سابق صوبائی وزیر خزانہ رقیہ ہاشمی، پاک ایران جوائنٹ چیمبر آف کامرس کے ولی محمد، ممتاز قبائلی رہنما ملک سہیل خان بازئی، سابق وزیر سردار اکبر خان ترین، ہرنائی کھوسٹ کول مائنز کے سعید آغا، ڈاکٹر منان بڑیچ، سید ناصر آغا شکرزئی، قاری عبدالرشید، سرور بازئی، پاکستان مسلم لیگ ن کے رہنماؤں کلیم الرحمن ملاخیل، میر محمد اسلم رند، انجمن ٹیکس بار کے رہنما سید سلیم رضا ایڈووکیٹ، سابق سینئر نائب صدر ایوان صنعت وتجارت محمد صدیق قریشی، صلاح الدین خلجی، پاکستان مسلم لیگ ن کے رہنما نظام خان نے سروے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا رہنماؤں نے کہا کہ پاکستان کے معرض وجود کے لیے ہماری ماؤں بہنوں بیٹیوں اور آباؤ اجداد نے اپنے خون کی قربانیاں دے کر اس سرزمین کو آزاد کرایا، آزادی حاصل کرنا آسان ہے لیکن آزادی کے تسلسل کو برقرار رکھنا انتہائی مشکل ہوتا ہے وطن عزیز کے وجود کی سلامتی کی خاطر پاک افواج، ایف سی اہلکاروں، عوام کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا رہنماؤں نے کہا کہ ہم ملی یگانگت و یکجہتی کے ساتھ دشمن کے تمام عزائم کو ناکام بنا دیں گے انہوں نے کہا کہ سی پیک پاکستان کی ترقی کا ضامن ہے لیکن دشمن قوتیں سی پیک کو ناکام بنانے کے لیے کوشاں ہیں رہنماؤں نے کہا کہ جشن آزادی بزرگوں کی عظیم قربانیوں اور قیام پاکستان کی جدوجہد میں اپنی جانیں قربان کرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا دن ہے انہوں نے کہا کہ وقت اور حالات کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے ملک کو اس طریقے سے چلانے میں کردار ادا کریں جس طریقے سے ہمارے بزرگوں نے اس ملک کی آزادی کیلئے [illegible]انیاں دی زندہ قومیں ہی اپنے قومی دن جوش [illegible]ے کے ساتھ مناتے ہیں۔

قلعہ عبداللہ میں جانی ومالی نقصانات، پی ڈی اے ہنگامی اقدامات کرے، پشتونخوا میپ

گلی مرور سیدان ماچکہ مانده کے اردگرد ایریا پرانا مجک، گلی صالحزئی، جنگل پیر علیزئی سمیت مختلف دیہات میں زبردست تباہی ہوئی

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں ضلع قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ہونیوالی ہلاکتوں اور نقصانات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت اور پی ڈی ایم اے سے پرزور مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ متاثرہ عوام کی ہر سطح پر بھرپور مدد کرتے ہوئے ہنگامی اقدامات کرے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گلی مرور سیدان ماچکہ، مانده کے اردگرد ایریا پرانا مجک، گلی صالحزئی، جنگل پیر علیزئی سمیت مختلف دیہات میں سیلابی ریلوں کے باعث سینکڑوں مکانات، باغات، کھیتی باڑی کے فصلات برباد ہوگئے جبکہ عبدالرحمن زئی بازار کے نزدیک پلوں (برجز) کے تباہ ہونے کے باعث آمدورفت کا راستہ بند ہوگیا ہے جبکہ تحصیل قلعہ عبداللہ اور تحصیل گلستان کے بہت سے دیہات میں سیلابی ریلوں کے باعث غریب عوام بڑی تعداد میں متاثر ہوئے ہیں۔ ان تمام متاثرہ عوام کی زندگی کی بحالی کیلئے فوری امداد کی اشد ضرورت ہے اور ایماندارانہ بنیادوں پر فوری طور پر سروے کرنے، شہید ہونیوالے افراد کے ورثاء کی مالی مدد، زخمیوں کے علاج اور گھروں، باغات اور فصلات کے تباہ ہونے کا ازالہ کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ بیان میں صوبائی حکومت اور پی ڈی ایم اے پر زور دیا گیا ہے کہ حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث ہر ضلع میں عوام اور زمینداروں کو بدترین نقصانات دوچار ہونا پڑا ہے صوبائی حکومت اور پی ڈی ایم اے ضلع قلعہ عبداللہ سمیت اپنے تمام اضلاع کو آفت زدہ قرار دیتے ہوئے عوام کے مالی نقصانات کا ازالہ کرنے کیلئے وسیع بنیادوں پر اقدامات کرے۔

Century Express Quetta

سیلاب متاثرین کومشکل میں تنہا نہیں چھوڑینگے، جام کمال

لسبیلہ میں بارش اور سیلاب سے بڑا نقصان ہوا ہے، بحالی کیلئے کوشاں ہیں

سابق وزیراعلیٰ کا متاثرہ علاقے کا دورہ، متاثرین اور قبائلی عمائدین سے ملاقات

بیلہ (آن لائن) سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان نے کہا کہ لسبیلہ میں حالیہ سیلاب اور بارشوں نے بڑے پیمانے پر نقصانات کئے ہیں لوگوں کی زمینیں مال مویشی فصلیں تباہ (باقی صفحہ 5 نمبر18)

ہو گئی ہیں اس آفت اور مصیبت کی اس گھڑی میں ہم لسبیلہ کے سیلاب متاثرین کے ساتھ ہیں ان خیالات اظہار جام کمال خان نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا نقصانات کا جائزہ لیا تفصیل کے مطابق بلوچستان کے سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان گزشتہ کئی روز سے بیلا میں موجود ہیں ہفتہ کے روز انہوں نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں گوٹھ اسماعیلانی گوٹھ کماچ ورایانی گوٹھ سمیت دیگر متعدد گوٹھوں کا دورہ کر کے متاثرین سے ملے اور انکے نقصانات کا جائزہ لیا جام کمال خان نے کہا کہ لسبیلہ میں حالیہ سیلاب اور بارشوں نے بڑے پیمانے پر نقصانات کئے ہیں لوگوں کی زمینیں مال مویشی فصلیں تباہ ہو گئی ہیں انہوں نے کہا کہ آفت اور مصیبت کی اس گھڑی میں ہم لسبیلہ کے سیلاب متاثرین کے ساتھ ہیں اور ان بحالی کیلئے اقدامات کئے جائیں گے اس موقع پر قبائلی شخصیت سردار غلام سرور چنا سابق وائس چیئرمین ضلع کونسل لسبیلہ قادر جاموٹ سید شاہجہان شاہ میر بشیر عزیز محمود زین العابدین رونجھو اور دیگر بھی جام کمال خان کے ہمراہ تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 14 AUG 2022 Page No. 9

خضدار، لیویز نے بین الصوبائی منشیات سمگلر کو گرفتار کرلیا

چرس برآمد، مقدمہ درج، ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر کارروائی کی گئی

خضدار (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر خضدار میجر رمحمد الیاس کبزئی کے حکم پر لیویز فورس خضدار منشیات مخالف مہم کو جاری رکھتے ہوئے بین الصوبائی منشیات اسمگلرز کو گرفتار کرکے 9c کے تحت مقدمہ درج کرلیا تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر خضدار جہانزیب نور شاہوانی نے لیویز فورس خضدار کی کارروائی کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی کمشنر بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

خضدار میجر رمحمد الیاس کبزئی کے ہدایت پر لیویز فورس خضدار نے منشیات کے خلاف جنگ جاری رکھتے ہوئے منشیات میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی شروع کی۔ اور ان کے گرد گھیرا تنگ کیا جارہا ہے نائب تحصیلدار حبیب بگٹی لیویز انچارج نور احمد زہری کی نگرانی میں رسالدار علی احمد باجوئی و دیگر عملہ نے کارروائی کرتے ہوئے گاڑی نمبر سے چرس برآمد ملزم کو گرفتار کرکے مقدمہ درج کیا گیا اسسٹنٹ کمشنر خضدار نے مزید کہا کہ تمام لیویز چیک پوسٹ انچارجز منشیات مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں تاکہ اس لعنت پر قابو پایا جاسکے۔ اور نوجوان نسل کو اس بدعت سے دور رکھا جاسکے اور ایک بہتر سماج کی تعمیر ہوسکے ڈپٹی کمشنر خضدار میجر رمحمد الیاس کبزئی کے وژن امن و امان کے ساتھ ساتھ منشیات کے خلاف جنگ بھی اولین ترجیح ہیں تاکہ ضلع کو منشیات سے پاک کیا جاسکے لیویز فورس خضدار نے پورے بلوچستان میں سب سے زیادہ منشیات خضدار سے برآمد کی ہیں اور کئی افراد کو گرفتار کرکے ان کے خلاف کیس درج کرکے سزا دلوائی ہیں منشیات کے خلاف یونہی جنگ جاری رہیگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 AUG 2022 Page No. 10

اساتذہ کی بھوک ہڑتال گیارہویں روز بھی جاری، خواتین ٹیچر کا احتجاجی مظاہرہ

سینکڑوں خواتین اساتذہ کا احتجاجی مظاہرہ میونسپل کارپوریشن، سرکلر روڈ، جناح روڈ سے ہوتے ہوئے پریس کلب پہنچا

اپنے مطالبات سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے حکومت ہوش کے ناخن لے اور اساتذہ مطالبات حل کریں، مظاہرین

کوئٹہ (آن لائن) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی بلوچستان کے زیر اہتمام جونیئر اساتذہ کی اپ گریڈیشن ٹائم سکیل کے انجماد کے خاتمے ایس ایس ٹی ٹائم سکیل سٹرکچر کی تشکیل نو، ٹیچنگ الاؤنس میں.........

بقیہ نمبر 36 صفحہ 9 پر

اضافے کمیونٹی ٹیچرز کی مستقلی اور دیگر مسائل کے حل اور مطالبات کی منظوری کیلئے پریس کلب کوئٹہ کے سامنے اساتذہ قائدین کی تادم مرگ بھوک ہڑتالی گیارہویں روز بھی جاری رہی گزشتہ روز بھوک ہڑتالی اساتذہ سے قائدین اظہار یکجہتی اور اساتذہ مسائل کے حل کیلئے ضلع کوئٹہ اور دیگر اضلاع کے سینکڑوں خواتین اساتذہ نے میونسپل کارپوریشن کے سبزہ زار سے مارچ کرتے ہوئے جلوس کی شکل میں سرکلر روڈ، جناح روڈ، شاہراہ اقبال سے ہوتے ہوئے پریس کلب کوئٹہ پہنچیں جہاں انہوں نے اساتذہ کے مسائل کے حل اور مطالبات کی منظوری کیلئے بھرپور احتجاجی مظاہرہ کیا خواتین اساتذہ مظاہرین نے اپنے مطالبات کے حق میں فلک شگاف نعرے لگائے خواتین مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر اساتذہ مطالبات درج تھے مظاہرین سے جی ٹی اے آئینی ضلع کوئٹہ کے صدر عزیز آغا، نسیم بانو، بلوشہ و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اپنے مطالبات سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گے ہم بھوک ہڑتالی اساتذہ ہیں حکومت ہوش کے ناخن لیں اور اساتذہ مطالبات حل کریں بصورت دیگر صوبہ کے ہزاروں اساتذہ کا غصہ اور غرض و غضب حکمرانوں کا غرور خس و خاشاک کی طرح بہا کر لے جائیگا ہم احتجاج کرتے ہوئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

خضدار میں گیسٹرو وباء پھیلنے سے خاتون سمیت 2 افراد جاں بحق

آرنجی زانبری میں گیسٹرو پھیلنے سے بڑی تعداد میں رہائشی وباء میں مبتلا، ہیں

خضدار (نامہ نگار) خضدار میں گیسٹرو وباء پھیلنے سے خاتون سمیت 2 افراد جاں بحق ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق خضدار کے علاقہ آرنجی زانبری.........

بقیہ نمبر 23 صفحہ 9 پر

میں موسمی وباء گیسٹرو پھیلنے سے بڑی تعداد میں رہائشی وباء میں مبتلا ہیں۔ گزشتہ شب دو افراد جن میں ایک خاتون اور ایک بچی شامل ہیں وہ جاں بحق ہوگئی ہیں جن کے نام زولیخہ زوجہ عبدالغفور اور مدینہ بنت علی احمد بتائے گئے ہیں۔ آرنجی سے تعلق رکھنے سماجی رہنما شخص شفیق الرحمان نے بتایا کہ علاقے میں گزشتہ چار روز سے گیسٹرو کا مرض پھیلی ہوئی ہے اور اس میں بڑی تعداد میں لوگ مبتلا ہیں تاحال ہیلتھ کی ٹیم علاج کے لئے نہیں پہنچی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر علاقے میں ہیلتھ کا طبی عملہ روانہ کیا جائے تاکہ لوگوں کی جان بچائی جاسکے۔

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ اللہ یار میں جعلی ادویات کی فروخت جاری، انتظامیہ غافل

ملک کے دیگر حصوں کی طرح ڈیرہ اللہ یار میں بھی مختلف ناموں سے بے اثر ادویات مہنگے داموں فروخت کی جارہی ہیں

شہریوں کو لوٹا جارہا ہے، جعلی ادویات مہنگے داموں فروخت کی جارہی ہیں، انسانی جانوں سے کھیلنے والوں کو گرفت میں لایا جائے، رپورٹ

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) اطلاع کے مطابق ڈیرہ اللہ یار میں بھی ملک کے دیگر حصوں کی طرح مختلف ناموں سے دوائیاں بڑے مہنگے داموں فروخت کی جارہی ہیں اطلاع کے مطابق ان دوائیوں کو استعمال کرنے

بقیہ نمبر 24 صفحہ 5 پر

سے مریضوں کو کوئی خاص فائدہ بھی ہورہا ہے نہ ہی ان دوائیوں میں کوئی خاص اثر ہورہا ہے مگر سادہ لوح لوگوں میں دوائیاں فروخت کرنے کا سلسلہ تاحال مفت میں پیسے بٹورنے کے لئے جاری رکھا ہوا ہے اس سادہ لوح لوگوں کو لوٹنے والوں کیخلاف حکومتی سطح پر کوئی موثر کارروائی عمل میں لاکر لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے والوں سے سادہ لوح لوگوں کو نجات دلائی جائے

92 نیوز کوئٹہ

پنجگور: لمپی اسکن کی ویکسین بے اثر، مالدار مشکلات کا شکار

وائرس بڑے پیمانے پر پھیلنے لگا، کوئٹہ سے آنے والی ویکسین بے اثر، متاثرہ گائے کا گوشت خطرناک قرار، شہری احتیاط برتیں، طبی ماہرین

متاثرہ گائے کا بخار 108 سے اوپر چلا جاتا ہے جو جان لیوا ثابت ہوتا، لائیو اسٹاک علاج کیلئے مناسب اقدام اٹھائے، عوامی حلقوں کا مطالبہ

پنجگور (این این آئی) پنجگور: لمپی اسکن کی ویکسین بے اثر، مالدار مشکلات کا شکار، وائرس بڑے پیمانے پر پھیلنے لگا، کوئٹہ سے آنے والی ویکسین بے اثر، متاثرہ گائے کا گوشت خطرناک قرار، شہری احتیاط برتیں، طبی ماہرین، متاثرہ گائے کا بخار 108 سے اوپر چلا جاتا ہے جو جان لیوا ثابت ہوتا، لائیو اسٹاک علاج کیلئے مناسب اقدام اٹھائیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق پنجگور میں لمپی اسکن نامی مہلک وائرس نے گائے بیلوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ محکمہ لائیو اسٹاک کے ذریعے سے پتہ چلا ہے کہ لمپی اسکن ہونے کے بعد متاثرہ گائے کا بخار 108 سے اوپر چلا جاتا ہے جو جان لیوا ثابت ہوتا ہے اور متاثرہ جانور کا گوشت کھانے سے یہ وائرس انسان میں با آسانی منتقل ہوجاتا ہے زرائع کا کہنا ہے کہ لمپی اسکن کی ویکسین محکمہ لائیو اسٹاک کے پاس موجود نہیں، مالدار نجی انجکشن ایک ہزار روپے میں باہر سے منگوا کر متاثرہ جانور کو لگا رہے ہیں تاہم انجکشن بھی بے اثر ہے، محکمہ لائیو اسٹاک کو چاہئے کہ وہ اس وائرس کو سنجیدگی سے لیں اور متاثرہ جانوروں کے علاج کیلئے مناسب اقدام اٹھائیں، وائرس جانوروں سے انسانوں میں نہ پھیلے اور مزید غریب مالدار موجودہ صورتحال سے شدید پریشانی میں مبتلا ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 AUG 2022 Page No. 11

بلوچستان میں حالیہ بارش کی تباہ کاریاں، ہنگامی امداد کی ضرورت

بلوچستان میں بارشوں کا نیا سلسلہ ایک بار پھر عوام پر عذاب بن کر ٹوٹ گیا ہے۔ حالیہ بارش سے بلوچستان کے بیشتر اضلاع متاثر ہوگئے ہیں پہلے سے ہی بارش متاثرین شدید پریشانی سے دوچار ہیں حالیہ بارشیں ان پر قہر بن کر ٹوٹی ہیں بہت بڑے پیمانے پر جانی ومالی نقصانات ہورہے ہیں یقیناً یہ قدرتی آفت ہے مگر پیشگی اقدامات کا ہونا لازمی ہے تاکہ بروقت کسی بھی خطرے سے نمٹا جاسکے۔ بلوچستان میں بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ہونے والے نقصانات کی نئی رپورٹ جاری کردی گئی۔ پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی بلوچستان کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق صوبے میں جاری طوفانی بارشوں کے باعث مزید 6 اموات کی تصدیق کے بعد ہلاکتوں کی تعداد 182 ہوگئی ہے جبکہ صوبے میں اب تک 18087 مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران لسبیلہ میں ایک اور 4 افراد جبکہ ژوب میں ایک بچی کے جاں بحق ہونے کی تصدیق ہوئی جبکہ حالیہ بارشوں میں اب تک 75 افراد زخمی ہوچکے ہیں۔ قلعہ سیف اللہ میں دولت زئی، اور کزئی اور اورگاز کے علاقوں میں 20 سے زائد مکانات منہدم ہوگئے جبکہ 40 خاندانوں کو محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا۔ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق صوبے میں اب تک 18087 مکانات کو نقصان پہنچ چکا ہے جن میں سے 4702 مکمل جبکہ 13385 جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ قلعہ عبداللہ میں پانی کے دباؤ سے تین ڈیم ٹوٹ گئے، ڈپٹی کمشنر کا کہنا ہے کہ ماچھکاون، ٹو اور ماچھکا تھری ڈیم ٹوٹے ہیں۔ توبہ اچکزئی اور پہاڑی سیلابی ریلوں سے تینوں ڈیم بھر گئے تھے، تمام علاقوں کے مکینوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت کردی گئی ہے اور لیویز کی ریسکیو ٹیمیں لوگوں کو محفوظ مقام پر منتقل کرنے میں مصروف ہیں۔ قلعہ عبداللہ کے علاقوں حبیب زئی، میزئی اور مختلف علاقوں میں سیلابی صورتحال ہے، حبیب زئی میں بڑی تعداد میں لوگ سیلابی ریلے میں پھنسے ہوئے ہیں، سیداں میں ٹریکٹر ٹرالی بہہ گئی جس میں 20 سے زائد افراد سوار تھے، بہہ جانے والے افراد کو ریسکیو کرنے کیلئے آپریشن جاری ہے۔ لاجور کے علاقے میں ریلوے پٹری بھی سیلابی ریلے میں بہہ گئی ہے جس کی وجہ سے کوئٹہ، چمن کے درمیان ٹرینوں کی آمدورفت معطل ہوگئی ہے۔ قلعہ عبداللہ میں سیلاب سے اب تک 4 افراد جاں بحق ہوئے ہیں، جنگل پیر علی زئی کے علاقے میں تین پل بہہ گئے ہیں۔ اب تک جو معلومات فراہم ہورہی ہیں وہ حتمی نہیں ہیں کیونکہ مقامی ذرائع یہ بتارہے ہیں کہ حالیہ بارشوں سے بہت زیادہ تباہی ہورہی ہے اور جانی نقصانات کے بڑھنے کے امکانات ہیں جبکہ مکانات، زمینیں، پل، سڑک، ڈیمز، بجلی کے کھمبوں کو بھی زیادہ نقصان پہنچا ہے، زمینی رابطے منقطع ہوکر رہ گئے ہیں، متاثرہ علاقے مکمل طور پر تاریکی میں ڈوب گئے ہیں، ڈیمز ٹوٹنے کے باعث لوگوں کے جانی ومالی نقصانات بھی ہوئے ہیں۔ بہرحال اس وقت بلوچستان میں صورتحال انتہائی گھمبیر ہے پہلے سے ہی تباہی کی وجہ سے لوگ پریشان تھے تازہ بارشوں سے ان کی مشکلات مزید بڑھ گئی ہیں جبکہ حکومت پر بھی ذمہ داریاں زیادہ آگئی ہیں کہ لوگوں کی زندگیوں کو محفوظ بنانے کے ساتھ ان کو مالی نقصان سے بچایا جاسکے۔ اس مشکل گھڑی میں وفاقی حکومت سمیت تمام سرکاری، غیر سرکاری اداروں، این جی اوز غیر ملکی ادارے اور ممالک کی امداد ناگزیر ہوچکی ہے نیز صاحب حیثیت افراد بھی اس قیامت صغریٰ پر بلوچستان کے غریب عوام کی مدد کے لیے اپنا حصہ ڈالیں تاکہ انہیں عذاب سے فوری طور پر نکالا جاسکے۔ امید ہے کہ سب مل کر اس مشکل وقت میں بلوچستان کے غریب عوام کا ساتھ دینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز
Bullet No. 6
Dated: 14 AUG 2022 Page No. 12

قیام پاکستان کے 75 برس اور ہماری قومی ذمہ داریاں

آج بلوچستان سمیت ملک بھر میں یوم آزادی ملی اور قومی جوش و جذبے کے ساتھ منایا جارہا ہے یوں تو ہر سال چودہ اگست اپنی تاریخی اور ملی قدر و قیمت کی بدولت یوم آزادی کے طور پر منایا جاتا ہے کہ یہ دن ہماری قومی اور ملی تاریخ میں اہمیت کا حامل ہے تاہم آج جو ہم جشن آزادی منا رہے ہیں اس کی خاص الخاص بات یہ ہے کہ یہ وطن عزیز پاکستان کے قیام کی ڈائمنڈ جوبلی یعنی پچھترویں سالگرہ (یوم آزادی) ہے۔ پون صدی قبل آج ہی کے دن دنیا کے نقشے پر پاکستان کے نام سے ایک نئی نظریاتی اسلامی مملکت ابھری جس کا قیام اسلام کے مقدس نام پر وجود میں آیا پاکستان کا قیام یونہی عمل میں نہیں آیا بلکہ اس کے لئے ہمارے اکابرین نے دن رات محنت کرتے ہوئے ایک طویل جدوجہد کی برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں نے مسلم لیگ کی قیادت میں قیام پاکستان کے لئے نہ صرف ایک طویل جدوجہد کی بلکہ انتہائی ناقابل فراموش قربانیاں بھی دیں انہی قربانیوں کی بدولت ہمیں آزادی نصیب ہوئی۔ آج سے ٹھیک 75 برس قبل آج ہی کے دن دنیا کے نقشے پر ایک آزاد اور خودمختار ملک کی حیثیت سے وطن عزیز پاکستان کا جنم ہوا۔

اجالوں کے جلو میں آج کا دن اس طرح آیا
کہ جیسے تھم گیا ہو روشنی کا سائباں ہم پر

آج کا دن مساجد میں قومی سلامتی خوشحالی کی دعاؤں کے جلو میں طلوع ہوگا اور بلوچستان سمیت ملک بھر میں مختلف مقامات پر پرچم کشائی کی تقریبات منعقد ہوں گی ملک بھر میں جشن آزادی کے سلسلہ میں سیمینارز اور دیگر تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا جس میں مقررین جدوجہد آزادی کی تحریک میں دی جانے والی قربانیوں پر روشنی ڈالیں گے۔ حکومتی، سرکاری شخصیات اور پاک افواج کے افسران، بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ، شاعر مشرق علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک پر حاضری دیں گے اور پھولوں کی چادریں چڑھانے کے بعد فاتحہ خوانی کریں گے۔ ملک کے مختلف مقامات پر تحریک آزادی پاکستان کے شہداء کے لئے بھی قرآن خوانی کا اہتمام کیا جائیگا۔ ہر چند کہ سیلاب اور بارشوں کے باعث ہونے والے نقصانات سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے اور لوگوں کی اکثریت غمزدہ و فسردہ ہے لیکن اس کے باوجود قوم کا بچہ بچہ آج کے دن کو لے کر پرعزم بھی ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور شکر گزار بھی کیونکہ آزادی اللہ تبارک وتعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اس کی قدر آزادی سے محروم اقوام سے پوچھنی چاہئے ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمیں ہمارے اکابرین اور اسلاف کی قربانیوں کی بدولت آزاد فضاء میں سانس لینے کا موقع میسر آیا ہے اب یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم اپنی آزادی کی قدر کرتے ہوئے اس کے بقاء و استحکام کے لئے کیا کردار ادا کرتے ہیں ہمیں اللہ تبارک و تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرنا چاہئے کہ ہمیں ہمارے اسلاف نے پاکستان کی صورت ایک بہترین تحفہ دیا اب اس کی آزادی کا دفاع اور اس کے لئے تن من دھن کی کسی قربانی سے دریغ نہ کرنے کا فرض ہمارا ہے۔ جو قومیں اپنے قومی دنوں کو شایان شان طریقے سے مناتی ہیں اور اپنی آزادی کی قدر کرتی ہیں دنیا ایسی قوموں کو قدر و منزلت دیئے بناء نہیں رہ سکتی۔ آج ہماری قومی تاریخ کا انتہائی اہم دن منایا جارہا ہے جسے منانے کے لئے ہم سب نہ صرف تیار ہیں بلکہ ساتھ ہی ساتھ یہ دن ہمیں کچھ سوچنے کی بھی دعوت دیتا ہے۔ مگر آج کا دن ہم سے کچھ اور بھی تقاضہ کرتا ہے آج کے دن کا تقاضہ ہے کہ ہم من حیث القوم اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی کوشش کریں آج کے دن ہمیں اس عہد کا اعادہ کرنا ہے کہ ہم اس ملک کے تحفظ کے لئے کسی بھی قسم کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کریں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 AUG 2022 Page No. 13

بلوچستان بارشیں سیلابی ریلے، متاثرین بے یارومددگار

بلوچستان میں طوفانی بارش سے تباہ کاریاں، مختلف علاقوں میں اب بھی متاثرین کھلے آسمان تلے پڑے ہیں طوفانی بارشوں کا نیا سلسلہ شروع ہونے کے بعد ہم حالات کے رحم وکرم پر ہیں۔ سیلاب کے باعث گھروں کے گرنے کے بعد ہمیں جو خیمے فراہم کیے گئے تھے وہ طوفانی بارشوں سے اکھڑ گئے۔ بلوچستان کے علاقے گریشہ میں گواراست سے تعلق رکھنے والی بی بی ریحانہ کے گاؤں کے تمام گھر 28 جولائی کو سیلاب کی نذر ہو گئے۔ بی بی سی کے مطابق بے گھر ہونے کے بعد طوفانی بارشوں کے نئے سلسلے نے ان کی مشکلات میں بہت زیادہ اضافہ کردیا ہے۔ اس علاقے کے ایک اور رہائشی نذیر احمد نے بتایا کہ ان کا گاؤں گوادر اور سوراب کے درمیان سی پیک روٹ پر بنے ایک پل کی وجہ سے سیلابی ریلے کی زد میں آ گیا لیکن سرکاری حکام نے اس بات سے اتفاق نہیں کیا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ غیر معمولی بارشوں سے پورے بلوچستان میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے۔ دوسری جانب ضلع لسبیلہ میں ہیلی کاپٹر حادثے اور اس میں فوجی افسروں کی شہادت کے واقعے کے بعد سے ہیلی کاپٹروں کے ذریعے ریلیف کی فراہمی کا سلسلہ بند ہے تاہم حکام کے مطابق اس کی وجہ رابطہ سڑکوں کی بحالی ہے۔ گواراست گریشہ کا حصہ ہے اور یہ علاقہ بلوچستان کے ضلع خضدار میں واقع ہے۔ ضلع خضدار کے بعض دیگر علاقوں کی طرح گریشہ کے بعض علاقوں میں بھی طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے لوگ بے گھر ہوئے ہیں۔ گریشہ میں گواراست کے گاؤں کا شمار ان علاقوں میں ہوتا ہے جس کے مکینوں کے مطابق پورے گاؤں میں کوئی گھر سلامت نہیں رہا۔ گواراست سے نذیر احمد نے فون پر بی بی سی کو بتایا کہ ان کے گاؤں میں 250 سے زائد گھر تھے جن میں سے زیادہ تر منہدم ہو گئے یا وہ اتنے زیادہ متاثر ہو گئے ہیں کہ ان میں کوئی بھی گھر اب رہنے کے قابل نہیں ہے۔ اسی گاؤں سے تعلق رکھنے والی بی بی ریحانہ نے بتایا کہ گھروں کے تباہ ہونے کے بعد وہ کھلے آسمان تلے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ نہ صرف گھر گر گئے ہیں بلکہ کھانے پینے کی اشیا، برتن، کپڑوں سمیت ہر چیز برباد ہو گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ گھروں کے گرنے کے بعد سرکاری حکام نے لوگوں کو ایک ایک یا دو دو خیمے تو دیے۔

Balochistan Time Quetta

Controlling disease outbreaks

Following the cholera outbreak, which claimed dozens of lives across Balochistan due to non-availability of clean drinking water in the rural hinterlands, gastroenteritis has killed several children in various parts of the province. Reportedly, the outbreak of gastro has affected dozens of children in the Kohlu, Pishin and Zhob districts. Two children have died of gastroenteritis in the Killi Sheikhalzai area of Pishin district and hundreds more have been infected. Several dozen have been admitted to District Headquarters Hospital Pishin where an emergency has been declared to deal with the situation. The health department has established 24 free medical camps in various localities in the district to provide free and timely treatment to gastro-affected children. However, people of the area complained about the lack of medicines and doctors in the District Headquarters Hospital. Most of the cholera, gastro, and diarrhoea cases were reported from Kohlu, Khuzdar, Barkhan, Pishin and other parts of Balochistan. These diseases have claimed precious human lives. It may be recalled that at least five people died of cholera in the Dera Bugti area in June this year. Similarly, 10 people lost their lives in Zhob and its surroundings last month.

Health experts say that the outbreak of gastro and cholera is the result of contaminated water use. Cleaning drinking water is an old issue as in majority of far flung areas of the province lack clean drinking water. Even Quetta, the capital of Balochistan is facing serious water scarcity. After massive floods in majority of districts of Balochistan, the water issue has become aggravated further. A large number of people were displaced and become homeless. In such a situation it is difficult to for government to ensure clean drinking water to masses. Therefore, it is essential that the government must ensure clean drinking water to the people, particularly to those who are affected due heavy rains and floods. Districts, which are more prone to gestro outbreak, the authorities send medical teams and medicines so that the outbreak of diseases should be stopped at initial stages. No doubt due to massive destructions caused by floods, the provincial government is in a state of difficulty, however it is more important that the health of people should be given top priority. If the provincial government lacks resources it must request federal government and international organizations such as WHO, which is already assisting Balochistan in improving health sector. At this stage, the authorities must pay maximum focus in saving lives of masses from disease and other illness.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 14 AUG 2022 Page No. 14

بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں تباہی!

پی ڈی ایم اے بلوچستان کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ روز شدید بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں مزید 7 ہلاکتوں کے بعد صوبے میں مرنے والوں کی تعداد 183 ہوگئی ہے جبکہ تین ڈیموں کے بند ٹوٹ گئے ہیں۔ حالیہ مون سون کی بارشوں سے پورے ملک بالخصوص بلوچستان میں شدید تباہی ہوئی ہے۔ بلوچستان انتظامیہ کو سندھ سمیت اندرونی اضلاع کی متعدد سڑکیں پانی میں بہہ جانے سے سیلاب متاثرین کی امدادی سرگرمیوں میں دشواری کا سامنا ہے۔ بلاشبہ صوبائی حکومت اور پاک فوج متاثرین کی ہر ممکن مدد کے لئے دن رات ایک کئے ہوئے ہیں مگر حالیہ بارشوں نے صوبے میں جتنی تباہی مچائی ہے اس سے نمٹنا صوبائی حکومت کے بس میں نہیں۔ بلوچستان کے لوگ پہلے ہی پسماندگی اور وسائل کی کمی کے باعث احساس محرومی کا شکار ہیں، اس مشکل وقت میں تمام پاکستانیوں خاص طور پر وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ بلوچستان حکومت کی سیلاب متاثرین کی بحالی کے لئے ہر ممکن مدد کرے اور دور افتادہ علاقوں کا رابطہ بڑے شہروں سے ہنگامی بنیادوں پر بحال کیا جائے تاکہ امدادی سرگرمیاں موثر انداز میں بحال ہو سکیں اس کے علاوہ وفاقی حکومت قلعہ عبداللہ میں تین ڈیموں کے بند ٹوٹنے کی وجوہات کا تعین کرنے کے ساتھ ڈیموں کی مرمت کا معیاری کام فوری طور پر شروع کرے تاکہ مستقبل میں اس قسم کے حادثات سے بچا جا سکے اور بارش کے پانی کو بلوچستان کے عوام کے لئے زحمت کی بجائے نعمت بنایا جا سکے۔

Baakhabar Quetta

بڑے ترقیاتی منصوبوں سے بلوچستان بدل رہا ہے

تحریر: کامران۔کے آر

بلوچستان جغرافیائی طور پر پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے (ملک کے کل علاقے کا تقریباً 45 فیصد) اور سب سے کم آبادی والا (ملک کی کل آبادی کا صرف 5 فیصد)۔ صوبے کے پاس قدرتی وسائل ہیں، لیکن اس کا بنیادی ڈھانچہ سب سے کم ترقی یافتہ ہے اور اس کے لوگ فی کس آمدنی کے لحاظ سے ملک کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں سب سے غریب ہیں۔ بلوچستان کے باقی ملک سے پیچھے رہنے کی بہت سی وجوہات ہیں، جیسا کہ اس کے معاشی، سماجی اور سیاسی اشاریوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ ناخواندگی زیادہ ہے کیونکہ بچوں کو تعلیم دینے کے مواقع محدود ہیں۔ غربت عروج پر ہے کیونکہ سرمایہ کاری اور ترقی کے لیے جسمانی اور اقتصادی بنیادی ڈھانچے کی کمی کی وجہ سے روزگار کے بہت محدود مواقع موجود ہیں۔ بلوچستان کی 76 فیصد سے زائد دیہی آبادی انتہائی غربت کی زندگی گزار رہی ہے اور بے روزگاری بھی حیران کن حد تک بلند ہے۔ بلوچستان میں بے روزگاری بہت زیادہ ہے کیونکہ یکے بعد دیگرے آنے والی حکومتیں معاشی ترقی کے لیے ضروری فزیکل اور اقتصادی انفراسٹرکچر بنانے میں ناکام رہی ہیں جو روزگار کے مواقع پیدا کر سکے اور غربت کو کم کرنے میں مدد دے سکے۔ فی الحال، پبلک سیکٹر روزگار مہیا کرنے کا بڑا ذریعہ ہے۔ کان کنی اور چھوٹی کاشتکاری جیسے روایتی شعبے بے روزگاروں کو سنبھال نہیں سکتے، اور یکے بعد دیگرے وفاقی اور صوبائی حکومتیں صنعت کاری کے ایک اہم عمل کو شروع کرنے میں ناکام رہی ہیں جس سے کافی روزگار پیدا ہو سکتا ہے۔ چین پاکستان اکنامک کوریڈور بلوچستان کے بڑے منصوبے گوادر میں 300 میگاواٹ کے درآمدی کوئلے پر مبنی پاور پراجیکٹ پر 600 ملین ڈالر اور حب میں 1,320 میگاواٹ کے کوئلے سے چلنے والے پاور پلانٹ کی مالیت 1,090 ملین ڈالر ہے۔ دیگر متعلقہ منصوبوں میں، صوبے نے اب تک تقریباً 980 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے جس میں ایک ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (10$ ملین) اور گوادر میں ایک ہسپتال ہے، جسے گوادر میں فرینڈشپ ہسپتال (100$ ملین) کہا جاتا ہے۔ دیگر منصوبوں میں نیا گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ (230$ ملین)، گوادر ایسٹ بے ایکسپریس وے (140$ ملین)، تازہ پانی کی صفائی کی ضروری سہولیات، پانی کی فراہمی اور تقسیم (130 $ ملین)، آزاد اقتصادی زون کی ترقی (32 $ ملین)، خضدار۔بسیمہ روڈ (110$ ملین) وغیرہ شامل ہیں۔۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ گوادر بنیادی طور پر چین پاکستان اقتصادی راہداری کا مرکز ہے، جو چین کے شہر کاشغر کو مختلف مواصلاتی نیٹ ورکس کے ذریعے ملاتا ہے۔ لہٰذا، چین کے مغربی علاقے کے ساتھ مشرق وسطیٰ، افریقہ اور یورپ کے درمیان تجارت کے لیے اس کی گہری بندرگاہ کی اہمیت اس بات پر زور دیتی ہے کہ یہ مغربی چینی شہر کاشغر سے چین کے صوبے سنکیانگ کے بندرگاہ تک فاصلے کو کم کر دے گی۔ یہ نیا داخلی تجارتی راستہ 16,000 کلومیٹر سے تقریباً 2,500 کلومیٹر کا فاصلہ کم کر دے گا اور مغربی چین کو مشرق وسطیٰ سے جوڑ دے گا۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری کے تینوں راستے جو گوادر سے شروع ہوتے ہیں اور بلوچستان کی وسط سے گزرتے ہیں عملی طور پر صوبے کے تمام خطوں کو کور کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، کوسٹل ہائی وے گوادر اور لسبیلہ کے اضلاع کے قصبوں اور شہروں سے گزرتے ہوئے گوادر سے کراچی کو جوڑتی ہے، بندرگاہی شہر سے سڑک کے نیٹ ورک کی اہم شاہراہیں، صوبے کے مغربی، جنوب مغربی اور وسط کے علاقوں کو رتوڈیرو، سندھ، ڈی آئی خان، کے پی، اور مغربی راستے سے بلوچستان کے شمالی علاقے تک جوڑتی ہے۔ لہٰذا، یہ یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ یہ راہداری بلوچستان کی سڑکوں اور دیگر متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی دہائیوں پر محیط ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ اگرچہ کچھ کم ترقی یافتہ علاقے — اضلاع خاران، واشوک، آواران وغیرہ — مرکزی راہداری کا حصہ نہیں ہیں تاہم وہ دیگر ہائی ویز کے ذریعے مرکزی نیٹ ورک سے جڑے رہیں گے۔ اس طرح بلوچستان کو دوسرے صوبوں کے ساتھ جوڑا جائے گا اور مختلف شاہراہوں اور چین پاکستان اقتصادی راہداری کے ذیلی منصوبوں کے ذریعے قومی دھارے سے مزید منسلک کیا جائے گا۔ بلوچستان کو دو بنیادی ڈھانچے کے منصوبے ملتے ہیں، اس کے علاوہ گوادر شہر کے لیے ڈیزائن کیے گئے کچھ منصوبوں اور گوادر خصوصی اقتصادی زون سمیت چھ خصوصی اقتصادی زونز بھی بلوچستان میں شامل ہیں۔ حکومت پاکستان نے چائنہ پاکستان اکنامک کوریڈور کے تحت چاروں صوبوں میں تقریباً 29 صنعتی پارکس اور 21 منرل پروسیسنگ زونز بنانے کا منصوبہ بنایا ہے، ان میں سے 27 کو خصوصی اقتصادی زونز اور منرل پروسیسنگ زونز کا درجہ دیا گیا ہے۔ بلوچستان میں کوئٹہ، دوستان، گوادر، خضدار، اتھل، حب اور ڈیرہ مراد جمالی کو صنعتی زونز کے لیے، مجوزہ معدنیات اکنامک پروسیسنگ زونز خضدار (کرومائٹ، اینٹیمونی)، چاغی (کرومائٹ)، قلعہ سیف اللہ (اینٹیمنی، کرومائٹ) کے لیے نشاندہی کی گئی ہے۔، سینڈک (سونا، چاندی)، ریکوڈک (سونا)، قلات (آئرن ایسک)، لسبیلہ (مینگنیز)، گوادر (آئل ریفائنری)، اور مسلم باغ (کرومائٹ) نے فہرست میں جگہ بنائی ہے۔ ایسے اقتصادی زونز کی ترقی کا اشارہ اس حقیقت کا واضح مظہر ہے کہ حکومت پاکستان نے بلوچستان سمیت تمام صوبوں کی اقتصادی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے ایک جامع منصوبہ بندی کی ہے۔

جیسا کہ زیر بحث ہے، اقتصادی راہداری بلوچستان کے کئی بڑے شہروں اور قصبوں سے گزرتی ہے، اس لیے یہ دلیل دی جا سکتی ہے کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری کے منصوبے نہ صرف جنوبی اور شمالی اضلاع میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے حوالے سے اہم اثرات مرتب کر سکتے ہیں، بلکہ روزگار کے مواقع اور دیگر سماجی اور اقتصادی اشاریوں کے سلسلے میں صوبے کے منقطع علاقوں کو بہتری کی جانب گامزن کر سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 AUG 2022 Page No. 15

میر جان محمد خان جمالی

قائم مقام گورنر، بلوچستان

آزادی قدرت کی ایک عظیم نعمت ہے اور آزاد فضاؤں میں سانس لینے کی قدر و قیمت وہ لوگ زیادہ بہتر جانتے ہیں جنہیں یہ نعمت میسر نہ ہو۔ آج سے 75 برس قبل برصغیر کے مسلمانوں کی شب روز محنتوں اور عزم کی بدولت مملکت خداداد پاکستان معرض وجود میں آئی۔ یہ وطن برصغیر میں محکومی کی زندگی بسر کرنے والے لاکھوں مسلمانوں کا خواب تھا اور اس کے حصول میں جس طرح کی قربانیاں دی گئیں وہ اس سرزمین کی اہمیت کو واضح کرتی ہیں۔ آزادی کے ان 75 برسوں کے دوران پاکستان نے بہت سے چیلنجز کا سامنا کیا مگر عزم، استقلال اور جذبہ ایثار کی بدولت ہم ہمیشہ سرخرو ہوئے۔ ہر محاذ پر پاکستانی قوم اور ارض وطن کے محافظوں نے قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ بلوچستان کے عوام نے بھی ہمیشہ پاکستان کے پرچم کی سربلندی کو مقدم جانا ہے اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں مثبت کردار ادا کیا ہے۔ اس وقت بلوچستان میں حالیہ سیلابی صورتحال کے باعث زندگی کٹھن ہے سیلاب سے سینکڑوں خاندان بے گھر ہو چکے ہیں۔ اس موقع پر حکومت پاکستان اور افواج پاکستان جس طرح بے سہاروں کا آسرا بنی ہے وہ قابل ستائش ہے۔ امدادی کارروائیوں کی نگرانی کے دوران ہیلی کاپٹر حادثے میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادروں کو بلوچ عوام خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

میر عبدالقدوس بزنجو

وزیر اعلیٰ، بلوچستان

آج سے 75 برس قبل ہمارے آباؤ اجداد نے ان گنت دشواریاں اُٹھانے اور قربانیاں دینے کے بعد اس سرزمین پر آزادی کا جو پودا پاکستان کی شکل میں لگایا تھا آج وہ ایک تناور درخت کی شکل میں ہمارے سامنے موجود ہے۔ ارض وطن پاکستان کا قیام برصغیر کے لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں اور جدو جہد کا ثمر تھا۔ حق پرستوں کے اس کاروان کو آزادی کی منزلوں تک پہنچنے کیلئے جن کٹھن راستوں سے گزرنا پڑا اس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔ تاریخ گواہ ہے کہ ہمیں بڑے بڑے چیلنجز پیش آئے جن میں ہم متحد، پر امن اور پر عزم قوم کے طور پر ابھرے۔ اس وقت بلوچستان میں سیلاب سے پیش آنے والی صورتحال ہمارے عزم و ہمت کا امتحان ہے۔ سیلاب سے شہید ہونے والوں کے لواحقین اور بے گھر ہونے والے خاندانوں سے مجھے دلی ہمدردی ہے۔ حکومت بلوچستان انہیں مصیبت کی اس گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑے گی۔ مجھے قوی امید ہے کہ جس طرح تمام متعلقہ ادارے اور خصوصاً پاک فوج کے جوان امدادی کارروائیوں میں مشغول ہیں ہم بہت جلد سیلاب کے اثرات پر قابو پالیں گے۔ وزیر اعظم پاکستان نے بھی سیلاب متاثرین سے یکجہتی کے اظہار کیلئے متاثرہ اضلاع کا دورہ کیا ہے۔ امدادی کارروائیوں کی نگرانی کے دوران ہیلی کاپٹر حادثے میں پاک فوج کے چھ افسران نے اپنی جانوں کا قیمتی نذرانہ پیش کیا۔ انشاء اللہ ہم ہمیشہ کی طرح اپنے عزم و ہمت کی بدولت ان مشکلات پر قابو پا کر سرخرو ہوں گے۔ آیئے عہد کریں کہ اسی طرح باہمی اتحاد اور تعاون سے ملک و قوم کی ترقی و خوشحالی کیلئے کام کرتے رہیں گے۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

عبدالعزیز عقیلی

چیف سیکریٹری، بلوچستان

پاکستان کا پچھترواں یوم آزادی ہمیں ماضی کے ان جھروکوں میں جھانکنے کی دعوت دیتا ہے جب ایک آزاد اور خود مختار ریاست کے حصول کیلئے آزادی کے متوالوں نے اپنی جان و مال کے نذرانے پیش کئے اور اپنی جدو جہد کو نا صرف وطن عزیز کے وجود میں آنے بلکہ اس کی تعمیر و ترقی تک جاری رکھا۔ ہمارے بزرگوں نے اس چمن کی اپنے لہو سے آبیاری کی اور یہی وجہ ہے کہ آج یہ آزادی کی بہاروں سے مزین گلستان ہمیں میسر ہے۔ بطور پاکستانی ہر گزرتے دن کے ساتھ ہم پر اس وطن کو عظیم سے عظیم تر بنانے اور اسکی تعمیر و ترقی کیلئے شب و روز محنت کرنے کی ذمہ داری بڑھتی چلی جاتی ہے۔ میں خدا کا شکر ادا کرتا ہے کہ ہمارے عوام اور حکومت اس ذمہ داری سے بخوبی آگاہ ہوتے ہوئے سرزمین پاکستان کی سربلندی کیلئے تمام تر کاوشیں بجالا رہے ہیں۔ تنظیم، اتحاد اور ایمان کے سنہری اصولوں پر چلتے ہوئے ہم کامیابی کی نئی منزلیں سر کر رہے ہیں اور باہمی رواداری و محبت کے جذبات سے آراستہ ہو کر ہر مشکل گھڑی میں اپنے ہم وطنوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہوتے ہیں۔ اس کی ایک مثال بلوچستان میں سیلاب کی حالیہ صورتحال ہے جس میں نا صرف حکومت بلکہ عوام نے بھی خدمت خلق کے جذبے سے سرشار ہو کر متاثرین کی ہر ممکن مدد کی ہے اور ہماری پاک فوج کے جانبازوں نے سیلاب زدگان کی مدد کرتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ تک پیش کیا ہے۔ یہ سب اشارے اس بات کے گواہ ہیں کہ یہ مملکت محبت، برداشت اور باہمی تعاون کے جن راستوں پر گامزن ہے وہ اسے تعمیر و ترقی کی نئی منزلوں سے ہمکنار کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 14 AUG 2022 Page No. 16